رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۹

نور افشان

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی

جلد ۴ | ہر ہفتہ بروز جمعہ لودیانہ سے شائع ہوتا ہی ۱۴ جون سنہ ۱۹۱۲ء | نمبر ۲۴

سکولوں کی کتابیں

اُردو

اُردو کی پہلی کتاب .... ا ر

اُردو کی دوسری کتاب ۲ر

اُردو کی تیسری کتاب ۳ر

اُردو کی چوتھی کتاب ۴ر

رومن اردو کی پہلی کتاب ۲ر

رومن اردو کی دوسری کتاب ۳ر

رومن اردو کا قاعدہ۔ کمنگ صاحب کا ٹ ر

فارسی اُردو کا قاعدہ ۶ پائی و ا ر +

سی بی ہائی سکول لودیانہ

قائم شدہ ۱۸۷۵ء

تسلی بخش انتظام و کھانا عمدہ

حرفتی کارخانجات

شرح :- خرچ خوراک معہ فیس جماعت فی ماہ صہ اگر دو طالبعلم ایک ہی خاندان کے ہوں للعہ سہ یا زیادہ للعہ کتب وغیرہ خرچ علاوہ ہوگا۔ کارخانہ متعلقہ سکول ہذا میں جن رکشا گروتول وکیرم وغیرہ و دیگر سامان مثل الماری میز کرسی وغیرہ نہایت عمدہ اول درجہ کی لکڑی کا نہایت ارزاں قیمت پر طیار ہوتا ہی قیمت رکشا للعہ سے ماعسہ کروتول لعہ +

مزید دریافت حال کے لئے سینیجر صاحب اسکول ہذا سے خط وکتابت کریں

دستور العمل نور افشاں

قیمت سالانہ اہل شہر سے بغیر محصولڈاک ...... عہ

ہندوستان وپنجاب سے معہ محصولڈاک پیشگی ...... عاہر

ہندوستان وپنجاب سے معہ محصولڈاک مابعد ...... ہے

غیر ممالک سے معہ محصول ڈاک ...... ہے ۵ر

قیمت ہر حالت میں پیشگی لی جائیگی

شرح اُجرت اشتہارات

مقدار اشتہارات	سہ ماہی	ششماہی	سال تمام
کالم کا آٹھواں حصہ	ہے	صہ	ملے
چوتھائی کالم	صہ	ملے	للعہ
نصف کالم	ملے	للعہ	دعسہ
پورا کالم	للوعہ	دعسہ	للعہ
پورا صفحہ	للعہ	سہ	ما ر

ہر ایک دفعہ کے لئے فی سطر ۲ر ایک روپیہ سے کم کسی اشتہار کے لئے نہ لیا جائیگا +

منوٹ۔ نامہ نگار اپنی تحریروں کے آپ ذمہ وار ہیں

نئی کتابیں

ہند میں سنڈے سکول۔ من تصنیف ایڈورڈ اے آئنٹ رومن اُردو صفحہ ۱۲۰ یہہ کتاب ہر ایک سنڈے سکول سپرنٹنڈنٹ اور اُستاد کیواسطے ایک خاص قاعدہ عوام کے پڑھنے کے لئے پُر تاثیر سچوں کو تعلیم دینے میں بڑا مفید آلہ قیمت ۴ر و ۴ر و ۸ر +

صحت جسمی۔ من تصنیف قاضی میر محمد۔ کونجی۔ فارسی اردو قیمت ۴ر صفحہ ۶۲ یہہ نہایت مفید کتاب جو ہر ایک خاندان کے ساتھ رہنی چاہئے

انجیل برنباس۔ من تصنیف عبدالاحد ازکانٹرہ۔ کئی سال ہوئے کہ مشہور جعلی انجیل برنباس کا ترجمہ جو ۲۰۰ برس کے عرصے تک غائب ہوگئی۔ پادری ہنگسن صاحب کی کوشش سے جرمن کے ایک کتب خانہ میں پائی گئی۔ اس کتاب کے حالات اس چھوٹے رسالہ میں پیش کئے جاتے ہیں قیمت ۲ر +

مسیح کی تعلیم۔ من تصنیف ڈاکٹر جے۔ ڈبلیو۔ رابرٹس صاحب جسکو ڈاکٹر ڈبلیو ہنٹلی صاحب نے ترجمہ کیا۔ فارسی۔ اُردو اور رومن میں بھی چھاپی گئی۔ قیمت ۴ر۔ اُردو ۸ر اور ۱۲ر +

یہہ کتاب نہایت ضروری ہی ہر ایک مسیحی کو چاہئے کہ اس کا مطالعہ کرے مسیح کی تعلیم کی اونچائی اور گہرائی کا ظہور ہے +

خاندانی فرائض۔ ۱۲۰ صفحے قیمت اردو ۴ر ۸ر و ۱۲ر رومن ۸ر۔ اگر لوگ اپنے اپنے گھر کا انتظام اس کتاب کی ہدایت کے مطابق بنا دیں تو زندگی کی خوشی اور مبارکبادی بہت ترقی پذیر ہو جاویگی +

آخری بات کی ہدایت اس مضمون پر کہ ہر ایک آدمی اپنے گھر یعنی رہایش کا گھر رکھے اور کس طرح پاوے ہ کتاب کی قیمت صد ہا گُنی قیمتی ہے +

ویدک شائستگی۔ قیمت رومن اردو ۸ر +

ویدوں کی اصل۔ فارسی اردو قیمت ۱ر +

ذات وچار۔ فارسی اردو قیمت ۲ر +

جنرل گارفیلڈ صاحب کی سوانح عمری فارسی اُردو ۳ر +

دائی گری۔ من تصنیف ڈاکٹر ایڈ نخہ براؤن صاحبہ ساکن لودیانہ۔ رومن اُردو عہ۔ فارسی اردو عہ +

یہہ کتاب میڈیکل سکولوں اور ہسپتالوں میں ٹیکسٹ بک کے طور پر استعمال کیجاتی ہے۔ ہر ایک گھر میں اس کی ضرورت محسوس ہوتی ہے اسلئے ہر ایک خاندان میں اس کی ایک جلد ہونی چاہئے +

ہدایت تیمار داران۔ یہہ کتاب اس نیت سے تصنیف کی گئی کہ ہسپتال کے ملازموں کے لئے مدد دی جاوے۔ علاوہ ہر ایک ہسپتال اور میڈیکل سکول کے لئے سندی کتاب ہے ہر ایک گھرانے میں ایسی کتاب فائدہ سے خالی نہیں رومن اردو قیمت عہ فارسی اردو عہ +

کتابوں کی فہرست مفت بھیجی جاتی ہے

یہہ کتابیں کرسچن بُک سٹور لودیانہ معرفت پادری ای۔ ایم ویری صاحب آنریری سکرٹیری سی۔ ایل۔ ایس بذریعہ وی۔ پی یا نقد قیمت پر مل سکتی ہیں

فہرست مضامین

نور افشاں

لودیانہ - جمعہ - ۱۴ جون ۱۹۱۲ء

گلدستہ اخبار

باغیان خوست کے ساتھ فرو سلیمان خیل بھی مل رہا ہے۔ ایک افواہ ہے کہ مصالحت کی کوشش ہے۔

خبر ہے کہ امیر صاحب نے چالیس ہاتھی خوست سے بھیجے ہیں کہ ہم کی فوج میں باربرداری کا کام دیں۔

جلال آباد سے خبر ہے کہ کابلی فوج لیوی داخل خوست ہوئی۔ باغیوں کی لڑائی میں نقصان طرفین جاری ہے۔

مسلم یونیورسٹی کا چندہ وصول شدہ ۲۹۳۸۵۳۸ ہے جس میں ۳۲..۳۹..۷ جمع ہے۔

مجروحان ٹریپولی کا چندہ کابل میں ایک لاکھ ۹۸ ہزار کے فراہم ہوا۔ یہ کابلی روپیہ ہے (۶۰۰۰) پونڈ

ہندوستان میں یورپین تعلیم کا چندہ ایک لاکھ تیس ہزار تک پہنچا۔ ماہ مئی میں ۸۰۰۰ وصول کیا گیا ہے۔

ہند میں امسال رقبہ زیر گندم ۳۰۳۸۶۸۰۰ ایکڑ تھا۔ پیداوار ۹۸۳۵۰۰۰ ٹن ہوئی ہے۔

پنجاب یونیورسٹی کے امتحان بی۔اے میں انگلش کے کاغذ الف کی سختی کی شکایت کی گئی ہے۔

اٹالین تجارت کے بائیکاٹ سے ۸ ماہ کے اندر ہند میں بیس فیصدی کمی پائی گئی ہے۔

ترکی ٹوپیاں اٹلی سے آتی تھیں۔ ان کی تجارت ہندوستان میں بقدر ۵۰ فیصدی گھٹ گئی ہے۔

کوہ کلو میں سطح زمین کے نیچے سے عجیب آوازیں آتی ہیں دو میل تک سنائی دیتی ہیں۔ حیرت ہے۔

سررشتہ تار برقی کی تربیت کے لئے ۱۶۷ امیدوار بھرتی کرینگے۔ ان میں چند عورتیں بھی ہونگی۔

کلکتہ میڈیکل ہسپتال کے نواح میں بحکم پولیس ہرقسم کے باجہ بجانیکی ممانعت کی گئی ہے۔

مصر میں مجرمان سنگین جلاوطن کئے جاتے ہیں۔ ان سے سڑکیں بنانے کا کام لینا منظور ہے۔

مراکو کی حالت نازک ہو رہی ہے۔ ٹانجیر سے خبر ہے کہ ۱۰ ہزار مفسد فیض کو محصور کئے ہوئے ہیں۔

سلطان مراکو کی خواہش تھی کہ آزاد کئے جاویں۔ ان کا ۹ سالہ فرزند سلطان مقرر کیا جاوے۔

اودھ روہیلکھنڈ ریلوے پر جو اگلی رات مہلک تصادم ہوا مال گاڑی مسافر ٹرین سے لڑ گئی۔ یہ حادثہ مابین سٹیشن ہائے فتح گنج اور میراں پور کٹرہ تھا۔ ۵ ہندی مسافر مرگئے۔ ۴ سخت مجروح ہوئے۔ ایک یورپین کپتان ڈالبی بھی زخمی ہے۔ سڑک بند ہے۔ مسافر پار کئے جاتے ہیں۔ مرمت کی گئی ہے۔

سہولیت ڈاک کے لئے شملہ کالکا ریلوے کی آمدورفت رات کو بھی ہونے لگی ہے۔ روشنی کا انتظام کیا گیا۔

پچھلے سال ہندی ریلویز کے مسافر ۳۸ کروڑ ۱۶ لاکھ تھے۔ کرایہ قریب ۱۸½ کروڑ آیا۔

درجہ سوئم کے مسافر ان میں ایک کروڑ ساٹھ لاکھ کی بیشی تھی۔ کرایہ میں ایک کروڑ ۸ لاکھ کی۔

سات کروڑ ¼ ۱۰ لاکھ ٹن مال بھی بھیجا گیا۔ کرایہ سے ۳۲ کروڑ ½ ۹۳ لاکھ روپیہ آیا۔

یورپین ہندی ریلویز کے ملازم ۵۶۳۰۰۳۰ میں ہندوستانی ملازم ۵۴۵۴۵۴۴ بتلائے گئے ہیں۔

پچھلے سال ہندی ریلویز کی کل آمدنی ۵۵ کروڑ ۲۸ لاکھ تھی۔ خالص آمدنی ۱۶ کروڑ ۴۴ لاکھ۔

دلائی لامہ صاحب کالمپونگ سے واپس آتے ہیں بباعث فساد لاسہ نہیں جا سکتے۔

پرتگالی ہند کے علاقہ گوا میں دیسی آبادی کی سرکشی زوروں پر ہے سرکاری فوج ناکافی مغلوب ہے۔ سرکش آبادی سنت میر قصبہ تاراج کر رہی ہے۔ پرتگال سے فوج منگوائینگے۔ انتظام بالکل برہم ہے۔

خبروں کی قطعی بندش ہے۔ گوا کے دونوں پرتگالی اخبار معطل ایک کا اڈیٹر مارے ڈر کے مفرور ہے۔

اخبار کی بہار

اسلامی لیڈر-ان لاہور کے کہنے پر شب برات پر آتشبازی بیچنے یا چلانے کی سخت ممانعت ہے۔

میر سعید جان اپنی جماعت ملانوں کے ساتھ خوست سے واپس آیا۔ اُسکے وعظوں کی قدر نہیں ہوئی۔

کمشنر پولیس کلکتہ نے تربیت سراغرسانی کے لئے پانچ کُتّے حاصل کئے ہیں وہ افغانی شیپ ڈاگ ہیں۔

لاسہ میں تبت والوں نے اپنے چھ عہدہ دار قتل کروائے اسلئے کہ دل سے چین کے ہمدرد تھے۔

نوآبادی آسٹریلیا کے لئے ملبورن نام ایک دوسرا جنگی جہاز (کروزر) انگلستان میں تیار کیا گیا ہے۔

جو ہندی طلبا سرکاری وظایف پر تعلیم ٹیکنیکل کے لئے ولایت بھیجے جاتے ہیں۔ ان کے وسائل تعلیم کی ترقی کے لئے وزیر ہند نے ایک کمیٹی مقرر کی۔ وہ ولایت کی یونیورسٹیوں کے مرکزوں کا دورہ کرکے موزوں تدابیر قرار دے گی۔

غرق شدہ جہاز اوشنیہ کا تمام خزانہ نکالا گیا۔ صرف چار سلاخ اور ایک بکس چاندی کا باقی ہے۔

لارڈ کچنر نے مصری انتظام کی سالانہ رپورٹ میں لکھا کہ سوڈان کی آبادی بسرعت بڑھ رہی ہے۔ افریقہ کے چار طرف سے آکر لوگ آباد ہو رہے ہیں۔ لارڈ کچنر امید کرتے ہیں کہ پانچ سال آئندہ میں یہاں کی آبادی دوچند ہو جائے گی۔ نیز فرماتے ہیں کہ جب سوڈان فتح کیا تھا تمام آبادی فاقہ کش تھی۔ لیکن آج سوڈان میں ایک بھی نادار نہیں ہے۔ یہ برٹش انتظام کی برکت ہو امن سے تجارت کی رونق ہے۔

ایران سے خبر آئی ہے کہ سرکاری فوج کرمانشاہ پر قابض ہوگئی۔ لڑائی کی نوبت نہیں آئی۔

سگنور جولٹسی وزیر اعظم نے بیان کیا کہ جنگ طریپولی کا سلسلہ دیر تک قایم نہیں رہیگا۔

اور کہا کہ اگر ٹرکی جلد ہی آن نہ مانے گی تو اٹلی پہلے سے بھی زیادہ سخت چوٹ پہونچانے میں دریغ نہ کریگی۔

برٹش پارلیمنٹ میں وزیر خارجہ نے جنگ طریپولی کی مصالحت کی بابت فرمایا وہ اُمید کے مطابق ہے۔

کہا کہ مصالحت کی کوشش کی بابت فروعی طور پر بحث کی گئی ہے لیکن ابھی کچھ قطعی نتیجہ ظاہر نہیں ہے۔

ہرچند اٹلی بدستور شیخیاں بگھارتا ہے۔ لیکن ٹرکی بھی اپنے دعوٰی پر ثابت قدم ہے۔

ضلع دہلی کا انتظام یکم اکتوبر آئندہ سے گورنمنٹ آف انڈیا کے ماتحت ہوگا۔

انجمن اسلامیہ پنجاب (لاہور) کی کارکن کمیٹی نے بھی مجروحان طریپولی کے لئے ۵۰۰ روپیہ منظور کیا ہے۔

کراچی میں گیہوں کا مال بافراط آرہا ہے۔ سوموار کو ۳ لاکھ آٹھ ہزار من پہونچائی گئی تھی۔

پُرانی کتابوں کی نیلامی میں ایک رئیس کے ہاتھ کی کتاب قریباً ڈیڑھ ہزار روپئے کو فروخت ہوئی۔ یہ قیمت نوے روپئے فی سطر کے پڑتی ہے۔

پیپراہ میں ناریل پر محصول اس ماہ سے گورنمنٹ نے باندھا ہے۔

اخباروں میں خبر ہے کہ شملہ میں بہت آبادی ہوگئی ہے پس اگلے سال سے پنجاب کی گورنمنٹ اور اُن کے کل دفتر وغیرہ ڈلہوزی پہاڑ کو جاوینگے لیکن اسبات میں شک ہے کہ ڈلہوزی میں گورنمنٹ کے لایق مکان وغیرہ نہیں۔ اور مکان بنانے کا صرفا ابھی گورنمنٹ برداشت نہیں کرسکتی۔ کیونکہ پہلے بہار اور اوڑیسہ کے لئے پہاڑی سٹیشن بنانا ضروری ہے۔

مٹی کا تیل جو برہما سے آتا ہے۔ اس پر گورنمنٹ محصول نہیں لیتی ہے۔ لیکن باوجود اس کے امریکہ وغیرہ سے اس قدر تیل اگلے سال آیا ہے کہ اُس میں ۴۳ فیصدی بیشی ہوتی ہے۔

بنگال سے امسال تقریباً ۸۰ فیصدی چاول گزرے سال سے زیادہ باہر بھیجا گیا ہے۔ لیکن کوئلے کی تجارت ریل کی گاڑیوں کی کمی کی وجہ سے کچھ گھاٹا ہوا ہے۔

میسوپوٹامیا میں جو بڑی بڑی آبپاشی کی نہریں تیار ہوئی ہیں اُن کے متعلق ۲۵ کروڑ کا کام ہونیوالا ہے۔ اور جیکرڈ کا ٹھیکہ جان جیکسن کمپنی کو حال میں دیا گیا ہے۔

بمبئی سے خبر آئی ہے کہ کولمبو میں بائیسویں کو مونسون شروع ہوا۔ اب اُمید ہے کہ قریباً تین ہفتہ میں برسات یہاں بھی شروع ہوگی۔

لاسہ سے خبر آئی ہے کہ چینی فوج اب تک شہر کے جنوبی حصہ میں بند ہیں اور اُن کے توپخانہ کی بارود قریب ختم کے ہے۔ تبت سے پندرہ یا بیس ہزار سپاہی ان کو گھیرے ہیں کہ جون کے شروع تک اُنکو قابو کریں گے

کوئلے کی پیداوار بنگال میں بڑہتی جاتی ہے۔ اور اس کی تجارت میں باوجود ریل گاڑیوں کی قلت کے کچھ کمی نہیں ہوئی۔

بنگلور میں ایک پوسٹ مین پکڑا گیا ہے جس کی عمر صرف ۱۷ سال کی ہے۔ اور جس کی عادت تھی کہ جب وہ ڈاک کے کھمبوں میں سے چٹھیاں نکالتا تھا تب ان میں سے ٹکٹ چرا لیتا تھا اور اگر کسی میں نوٹ یا ہنڈی وغیرہ کی امید ہوتی تھی اُن کو لے لیتا۔ اس کو ۲ سال کی قید ہوئی ہے

بادشاہ سلامت نے حال میں جنگی جہازوں کا معاینہ کیا اور ایک ایسی ناؤ میں سواری کی جو دو میل پانی کے نیچے نیچے چلی اور اسی طرح ان کے وزیر لوگ بھی ناؤ پر حال میں سواری کر چکے ہیں۔

اڈیٹوریل نوٹس

احساس باطنی

نمبر ۲

اس مضمون کے متعلق سب سے پہلے چھونے کی حس کا خیال کریں گے۔ بدن میں اس کا آلہ ہاتھ ہے۔ ہاتھ سے انسان اپنے اردگرد کی اشیاء سے چھونے کی حس کے ذریعہ سے تعلق پیدا کرتا ہے اور اس کے وسیلے سے اپنے تمام کاروبار کرتا ہے۔ روحانی کاموں کے انجام دہی کے لئے بھی اس احساس کی ضرورت ہے جو انسان میں موجود معلوم ہوتا ہے جس طرح سے ہاتھ کے وسیلے سے چیزیں پکڑی جاتی ہیں۔ اسی طرح سے روحانی عالم میں روحانی ہاتھ جسکو ایمان کے بڑے اعلیٰ عمل سے تعبیر کیا گیا ہے کے ذریعہ سے تمام روحانی حاجتیں رفع ہو جاتی اور تمام کام کامل ہو جاتے ہیں۔ یہ ہاتھ ایمان کا زبردست ہاتھ ہے جس کا بیان مختصر طور سے چار انجیل میں اور مفصل طور سے خطوط میں جو انجیل مقدس کا ایک حصہ ہیں بخوبی پایا جاتا ہے۔ خط عبرانیوں کے تین آخری بابوں کے مطالعے سے یہ بیان بخوبی واضح ہو جاتا ہے۔

دین عیسوی کے سوا دیگر مذاہب اگرچہ وہ بھی ایمان کی عظمت اور خوبی کے قایل ہیں۔ لیکن ان کو اس خیال نے گمراہ کر رکھا ہے کہ وہ بغیر ایمان کے صرف اعمال کے وسیلے سے روحانی نعمتوں کو حاصل کر سکتے ہیں۔ پر یہ خیال ہی ہے جو ذرہ سے غور و تامل سے ناممکن معلوم ہو جاتا ہے۔

المختصر ایمان کا ہاتھ انسان کیلئے نجات کی تمام نعمتوں کے حاصل کرنے کا وسیلہ اور ذریعہ ہوتا ہے۔ اور یہ تعلیم خصوصیات سے دین عیسوی سے متعلق ہے جس کی بنا ایمان پر ہے اور اس سے فضل اور روحانی برکتوں اور نعمتوں کے دریا بہتے ہوئے ایمان لانے والے مومنوں کو مستفیض کرنے کے لئے تیار نظر آتے ہیں۔ اور خود وہ نجات بخش کا اعلان اسی سبب سے باآواز بلند تمام دنیا کے روبرو پیش کیا جاتا ہے۔ تاکہ جو کوئی چاہے وہ اپنی روحانی حاجت روائی کے لئے خداوند یسوع مسیح کے مبارک قدموں پر حاضر ہو کر ہمیشہ کی زندگی کو حاصل کرے۔

زکریا نبی کو خدا کا پیغام

لوگوں کی حالت کا نقشہ۔ وے شنوا نہ ہوئے۔ انہوں نے گردن کشی کی۔ اور اپنے کانوں کو بند کیا تاکہ نہ سنیں۔ زکریا ۷: ۱۱

بلکہ انہوں نے اپنے دلوں کو سنگ خارا بنایا ۷: ۱۲

نتیجہ۔ اس لئے یوں ہوا کہ جس طرح سے میں چلایا اور وے شنوا نہ ہوئے اسی طرح وے چلائے اور میں نے نہیں سنا۔ رب الافواج فرماتا ہے زکریا ۷: ۱۳

اگرچہ یہ حالت بنی اسرائیل کی ہوئی اور وہ آج تک چلاتے اور پکارتے ہیں۔ پر ان کی دعا اب تک قبول نہیں ہوئی۔ اسی طرح سے یہ دیگر تمام اقوام کے حال پر صادق آتا ہے۔ اس لئے چاہئے کہ قومیں خدا کی بلاہٹ اور آواز کی شنوا ہوں اور خود وہ نجات کو جس کا نام انجیل مقدس ہے سنیں اور اس کی طرف رجوع لائیں۔ ورنہ ان کا حال بھی آخرکار بدتر ہو جاویگا۔ جس طرح سے بنی اسرائیل کا اب تک ہو رہا ہے۔

ہمارا زمانہ

جب ہم اپنے چاروں طرف نظر ڈالکر دیکھتے ہیں اور کچھ اپنے گزشتہ اور رفتہ زمانہ کو بطور ریویو کے غور کرتے ہیں تو ہمارے سامنے ایک عجیب مقابلہ رونما ہوتا ہے۔ جس کا عجیب و غریب نقشہ واقعات اور رفتار زمانہ کی نیرنگیوں اور انقلاب کے بہت سے عجیب و غریب نظاروں سے ہم کو حیرت میں ڈالتا ہے اور بے ساختہ زبان سے یہی نکلتا ہے کہ ہائے کیا تھا اور اب کیا ہو گیا؟ اور جب زیادہ غور و فکر کی نظر سے زمانہ کے مذہبی انقلاب اور دینی تبدیلیات کا نمایاں نقشہ کھچ جاتا ہے تو اور بھی زیادہ بے چینی اور خیالات کا انتشار شروع ہو جاتا ہے اور دل میں خیال پیدا ہوتا ہے کہ یا الٰہی تیری واحد ذات اور تیرا ہمہ صفت موصوف بزرگ نام ایک ہے۔ پھر یہ انسان پر از نسیان کی قسم قسم کی چہ میگوئیاں کیا مطلب رکھتی ہیں؟ اور یہ ایک دوسرے سے مختلف باتیں اور انواع و اقسام کے عقاید کیسے نئے ہو گئے؟ اور یہ آپس کی ضد اور دشمنی اور مذہبی کشمکش کب ختم ہوگی؟ غرضیکہ یہ دینی اور دنیوی دونوں نظارے ملکر ایک باہوش شخص کی عقل کو ایسے چکر میں ڈالتے ہیں کہ وہ اپنے سے خود رفتہ ہو جاتا ہے۔

اس میں شک نہیں کہ دنیا کی تمام باتیں تبدیل پذیر ہیں اور صرف ایک ہی ذات باری لاتبدیل ہے۔ مگر اتنی عجیب قسم کی تبدیلی کو دیکھکر انسان حیران رہ جاتا ہے اور اس کی عقل ہر خالق مطلق کے عجیب انتظام کے وسیع احاطہ کی تہ کو پا نہیں سکتی۔ ایک قسم کے تذبذب میں پڑ جاتی ہے۔

جس قدر تبدیلیاں دنیا میں ہر طرح کے واقعات میں ہوتی ہوئی نظر آتی ہیں۔ اس سے بڑھکر دنیا کی مذہبی حالت میں بھی قسم قسم کے مذاہب ایجاد ہونے سے خیالات کی تبدیلی عجیب رنگ دکھلاتی رہتی ہے۔ اور جو لوگ اس کی طرف متوجہ ہو کر مذاہب کی سٹڈی کرتے ہیں وہ اس سے بخوبی واقف ہیں۔

جس طرح سے ان زمانہ کی تبدیلیوں نے علم اور ہنر کے زیادہ ہو جانے سے بہت باتوں کو آسان کر دیا ہے اسی طرح سے مذاہب کی زیادہ چھان بین نے تحقیق اور تفتیش کے مادے کو زیادہ کرکے مذہبی دنیا کو بھی بہت کچھ روشنی دکھلائی ہے۔ اور وہم اور بیہودہ خیالات کا قلع

تبع کر دیا ہے۔

اس مضمون میں ہم اپنے ناظرین کو بطور مختصر زمانہ کے ان دونوں بڑے پہلوؤں کے متعلق گزشتہ اور موجودہ زمانہ کا مقابلہ کرکے دکھلانا چاہتے ہیں جو خالی از فایدہ نہ ہوگا۔ باقی دارد

قرآن کی گواہی بائبل کی نسبت

کسی محمدی کو انکار نہیں ہوسکتا کہ قرآن میں بائبل کو منجانب اللہ مانا گیا ہے۔ ذیل کے مقامات کے حوالے پیش کرکے اہل اسلام کی خاص توجہ کو ہم اس طرف لگانا چاہتے ہیں سورہ سجدہ ۲۳ آیت میں صاف بیان ہے کہ توریت موسیٰ کو دی گئی سورہ بنی اسرائیل آیت ۵۵ میں لکھا ہے کہ زبور داؤد کو دیا گیا سورہ مائدہ ۵۰ آیت میں صاف لکھا ہے کہ انجیل میں ہدایت اور نور ہے یسوع مسیح کو دی گئی تھی۔ اور جب ہم قرآن سے اسباب کا پتہ پاتے ہیں کہ ان کتابوں کو بڑے عجیب وغریب ناموں سے ہی پکارا گیا ہے تو یہ امر اور بھی سبب قدردانی ان کتب آسمانی کا ہوتا ہے۔ مثلاً سورہ مائدہ آیت ۴۸ میں بائبل کو خدا کی کتاب کہا ہے سورہ بقرہ آیت ۷۵ میں اس کو خدا کا کلام کہا ہے۔ اور سورہ انعام کی آیت ۹۲ میں اسکو روشنی اور لوگوں کے ہدایت کہا ہے۔ اور سورہ صفات کی آیت ۱۱۷ میں مفصل کتاب کہا ہے۔ سورہ انعام ۱۵۴ آیت میں ایک مکمل قاعدہ کہا ہے اور ہدایت اور رحمت بھی کہا ہے سورہ بقرہ آیت ۵۳ میں اس کو وہی نام دیا ہے جو قرآن کا ہے یعنے الفرقان جسکا مطلب Distinction ہے۔

ہم اپنے محمدی بھائیوں کی خاص توجہ سورہ مائدہ کی اس آیت پر لگانا چاہتے ہیں کہ جہاں پر قرآن میں حکم ہے۔ قل یا اہل الکتٰب لستم علیٰ شیءٍ حتیٰ تقیموا التوراۃ والانجیل۔ ترجمہ۔ کہہ اے کتاب والو تم کچھ راہ پر نہیں جب تک نہ قائم کرو توریت اور انجیل کو۔ اب اس حکم سے ظاہر ہوتا کہ عیسائیوں کو اگر وہ راہ حق پر چلنا چاہتے ہیں۔ ان کتب آسمانی کی پیروی کرنی چاہئے۔ پس جس حال میں کہ عیسائی ان آسمانی کتابوں کی پیروی کرتے ہیں تو پھر ہماری سمجھ میں نہیں آتا کہ اہل اسلام کیوں عیسائیوں کے مخالف بنے ہوئے ہیں اور ان کو ناحق پر کہتے ہوئے ان آسمانی کتابوں کو جھٹلاتے ہیں۔

جو لوگ اخبارات کا مطالعہ کرتے ہیں وہ بخوبی جانتے ہیں کہ بعض بے دین اور لامذہب انگریز لوگ اس زمانہ میں دین عیسوی کی مخالفت میں آمادہ ہوکر اکثر دفعہ وہ اکثر مضامین اکثر اخباروں میں شایع کرتے ہیں اور جس طرح سے دوسرے مخالف لوگ دین عیسوی کی مخالفت میں حصہ لیتے ہیں وہ بھی اپنا زور اس کی نسبت زہر اگلنے میں لگاتے ہیں اور یہ کچھ نئی بات نہیں ہے۔ پر ہم کو افسوس آتا ہے کہ ہمارے ہندو محمدی معاصرین ایسے لوگوں کی اصلیت اور حقیقت سے ناواقف ہوکر ان کی رایوں کو بڑی وقعت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ اور فخر کے ساتھ ان کا اقتباس اپنے اخباروں اور رسالوں میں کیا کرتے اور اس پر اپنی عقل کے مطابق حاشیے چڑھاکر دین عیسوی کی قدر کو گھٹانے کی کوشش کرتے ہیں۔ مگر یہ بات بالکل ناجائز اور خلاف عقل ہے کیونکہ ایسا کرنے سے دین عیسوی کی عظمت اور بزرگی میں کوئی حرف نہیں آسکتا۔ دین عیسوی کی عظمت اور بزرگی ان باتوں سے ہرگز جاتی نہیں رہتی۔ بلکہ ایسی مخالفت سے اس کو زیادہ فایدہ ہوتا ہے۔ دین عیسوی کی عظمت اور بزرگی کا خاص سبب اسکی بیش بہا اور افضل تعلیم ہے اور یسوع مسیح کی بے نظیر عملی زندگی ہے جس کو کوئی چھپا نہیں سکتا اور پردہ ڈالکر آفتاب صداقت کو جو روز روشن کی طرح تاباں ہے۔ روک نہیں سکتا بلکہ وقت آتا جاتا ہے جبکہ اس کی روحانی روشنی اور چمک دمک کے سامنے تمام مذاہب کے ٹمٹماتے ہوئے چراغ مدہم ہو جاوینگے اور صرف وہی آفتاب اپنی پوری روشنی میں چمکیگا

واضح ہو کہ ۱۹۰۰ برس سے خداوند یسوع مسیح کی مشن جاری ہے۔ جو لوگ اس کی ابتدا اور درمیانہ زمانوں کی تواریخ سے واقفیت رکھتے ہیں وہ زور کے ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ اگر فی الحقیقت اس مبارک مشن کے ساتھ خدائی ہاتھ کی زبردست مدد نہ ہوتی تو کبھی کب سے بالکل دنیا سے نابود ہو جاتی پر نہایت عجیب وغریب واقعات جن میں نسلی گناہ مائل طبیعت انسان کی سخت مخالفت اور اس کے بالمقابل قادر مطلق کی بے پایاں قدرت کے وقتاً فوقتاً عجیب نظارے اس کی صداقت کی گواہی ہر زمانہ میں دیتے رہے اور الٰہی حافظت اس کو سنبھالتی رہی اور آجتک یہ قایم اور برقرار رہکر اپنی بے نظیر خوبیوں کو روز روشن کی طرح ظاہر کرنے سے باز نہیں آتی۔ اس مشن کی کامیابی اور ترقی انسان کے کوتہ اندیش خیالات اور تدابیر پر موقوف نہیں ہے۔ بلکہ خدا کی بے حد دانائی اور قدرت پر اس کی جڑ اور بنیاد ہے۔ اس لئے اس کو دن دونی اور رات چوگنی ترقی ہوتی جاتی ہے۔ اور تمام باتیں جو اس کتاب بائبل مقدس میں زمانوں کے متعلق پوری ہونے کے لئے پیشتر سے بطور پیشینگوئی کے فرمائی گئی ہیں۔ وہ ضرور پایۂ تکمیل کو پہونچکر رہینگی جبتک کہ زمانہ کا آخر نہ آجاوے۔ کیا محقق کے لئے یہ صداقتیں اسکے قایل ہونے کے لئے کافی وشافی دلائل نہیں ہوسکتیں۔ ہاں ضرور پرشک کرنے والے بے اعتقاد کے لئے کوئی بات قابل یقین نہیں ہوسکتی۔ خواہ اس کے زبردست شہادتیں ہی موجود کیوں نہ ہوں۔

اسکولوں کے طلبا جنہوں نے امتحان دیدیئے ہیں بے قراری سے نتیجے کے منتظر ہیں۔ سب کی آنکھ نتیجے کے شایع ہونے کی طرف لگی ہوئی ہے۔ اسی طرح ہمارے اعمال کا نتیجہ روز حشر میں ظاہر ہوگا تو کتنا لازم ہے کہ ہم کو بھی اس کی اسقدر فکر ہو اور ہم کو کوشش بلیغ کرنی چاہئے کہ ہماری عاقبت کا دن ہم کو بہتر بدلہ پانیکا وقت دکھلاوے نہ کہ سزا کا مستوجب ٹھہراوے۔

اقتباس

ایک مردہ آدمی کو لو اور اسکے بدن پر آگ ڈالو یا چھولے سے اس کو نوچو یا سوئیوں سے اس کو چھید وہ بالکل کچھ دکھ محسوس نہ کرے گا۔ تم اس کے کتنے ہی کوڑے مارو پر وہ ہرگز نہ چلائیگا۔ اگر تم اس کے کانوں میں کتنی ہی زور سے چلاؤ تو وہ کچھ نہ سنیگا۔ اس کے گئے دہکی اور نرمی ودونوں یکساں ہیں۔ نہ وہ سُن سکتا ہے۔ اور نہ کچھ اُن کا اس پر اثر ہو سکتا ہے۔ ٹھیک یہی حال روحانی عالم میں گنہگار کا ہے۔ جو گناہوں میں مردہ ہے وہ روحانی باتوں کی نسبت ایسا ہی ہے۔ اس کو خواہ کتنا ہی خدا کی شریعت اور آلہی دبدبے کی نسبت اور پاکیزگی یا روحانی برکات کی نسبت کتنا ہی عمدہ اور دلچسپ احوال سناؤ پر وہ تو مردہ ہے اس کو اس سے کوئی فایدہ نہ پہونچیگا۔ خواہ عدالت کا خوفناک منظر اس کے کتنا ہی قریب کیوں نہ ہو پر وہ ہرگز اس کا خیال نہ کرے گا۔ سپینسر

ضرورت

مندرجہ ذیل عیسائی استادوں کی مشن ہائی سکول فرخ نگر کیلئے ضرورت ہے۔ اوّل ایک گریجوایٹ جو کہ انگریزی اور سائیس سکھلاوے۔ دوم ایک مولوی جو کہ اردو اور فارسی۔ سوم ایک جو کہ ہندی اور سنسکرت چہارم دو ایف اے یا انٹرنس پاس پانچویں اور آٹھویں جماعتوں کے واسطے ششم دو ورنیکولر مڈل پاس تنخواہ بموجب تجربہ اور لیاقت کے دس روپیہ سے لیکر ۵۰ روپیہ ماہوار تک۔ درخواستیں معہ اسناد پاس ڈبلیو۔ ایل سمفل صاحب سپرنٹنڈنٹ فتحگڈہ یو۔ پی۔ آنی چاہئیں۔

مفید کہانی

بچوں کے لئے

گزشتہ سے پیوستہ

دوسرے روز بھی ایسا ہی ہوا۔ اب تو دولتمند کے ہوش اُڑنے لگے اور اسے فکر ہوا کہ لڑکا تو بلا کا بنا ہوا ہے۔ اور یہہ اگر اسی طرح پر کام کرے گا۔ تو چند دنوں میں سب کے سب کام ختم ہو جائیں گے۔ اور پھر کچھ عرصہ کے بعد یہہ مجھے ہی نوچ کر کھانا شروع کریگا ایسی اولاد سے تو میں لاولد ہی اچھا ہوں۔ بہتر ہے کہ اسے بادشاہ کے پاس ہی واپس دے آؤں۔ یہ سوچ کر اُس نے لڑکے سے کہا مجھے آج رات کو بادشاہ کے دربار میں لیچلو لڑکے نے ویسا ہی کیا۔

دولتمند نے بادشاہ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی کہ حضور خدا کے واسطے آپ اس لڑکے کو اپنے پاس ہی رکھیں۔ یہ تو آپ نے میری موت میرے پیچھے لگا دی ہے کہ جسے میں پیش از مرگ دیکھنے کے لئے مجبور ہوا یہ سنکر بادشاہ ہنسا اور دولتمند کو سمجھایا۔

دانا انسان دانائی سے موت پر بھی فتح پا سکتے ہیں۔ ورنہ نادان اپنی نادانی سے موت کو پیش از وقت دعوت دیکر بلا لیتے ہیں۔ پس تم بھی ایسے کارکن ہرکارہ کو اپنی نادانی سے گنوانے لگے ہو۔ میں ایک تدبیر تم کو بتلاتا ہوں کہ جس کے عمل سے یہ لڑکا تمہارے سب کاروبار بھی پورے کرتا رہیگا۔ اور تم کو کچھ ضرر بھی نہ پہونچا سکیگا۔

باقی دارد

مراسلات

مسیح میں قائم زندگی

مسیحی جوگ۔ تم مجھ میں قائم رہو اور میں تم میں یوحنا ۱۵: ۴ جو شاگرد خداوند میں اور خداوند شاگرد میں قائم رہتا ہے۔ اس باطنی یگانگت کو ہندؤوں کے محاورے میں جوگ اور صوفیوں کے محاورہ میں مسیحی وصل کہہ سکتے ہیں۔

اس میں روح کا کام:۔ ہم روح القدس سے اس وصل کو معلوم کرتے ہیں۔ چنانچہ یوحنا رسول لکھتا ہے۔ کہ اس روح سے جو اُس نے ہمیں دیا ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ وہ ہم میں قائم رہتا ہے پہلا یوحنا ۳: ۲۴۔ چونکہ اُس نے اپنے روح میں سے ہمیں دیا ہے۔ اس سے ہم جانتے ہیں کہ ہم اس میں قایم رہتے ہیں۔ اور وہ ہم میں پہلا یوحنا ۴: ۱۳

چار تمثالیں۔ نئے عہدنامہ میں یہہ قائم زندگی یا باطنی یگانگت چار خاص تمثالوں سے ظاہر کی گئی ہے

(۱) نیو اور عمارت کی تمثال سے۔ متی ۷: ۲۴ و ۲۵۔ پہلا قرنتی ۳: ۱۰-۱۷۔ پہلا پطرس ۲: ۴-۸

(۲) سر اور بدن کے اعضا کی تمثال سے قلسی ۲: ۱۹ پہلا قرنتی ۶: ۱۵ و ۱۲: ۱۲-۳۱

(۳) شوہر اور جورو کی تمثال سے۔ افسی ۵: ۲۵-۲۷ و ۲۹ و ۳۰ و ۳۲ مکاشفہ ۱۹: ۷-۹

(۴) انگور کے درخت اور اُس کی ڈالیوں کی تمثال سے یوحنا ۱۵: ۱-۸

نیو اور عمارت کی تمثال۔ نیو اور عمارت کی تمثال سے ذیل کی باتیں ظاہر ہوتی ہیں۔

(۱) یہ خداوند یسوع مسیح ہے۔ اس کے سوا کلیسیا کی اور کوئی دوسری نیو نہیں پہلا قرنتی ۳: ۱۱

(۲) یہ نیو نہایت مضبوط ہے۔ چٹان کی مانند ہے۔ دنیا کے امتحان اور آزمایش ایماندار کو اس نیو سے ہلا نہیں سکتے ہیں۔ داؤد کہتا ہے کہ وہ مجھے ہولناک گڑھے اور دلدل کی کیچ سے باہر نکال لایا۔ اور میرے پاؤں اُس نے چٹان پر رکھے اور میرے قدموں کو ثابت کیا زبور ۴۰: ۲ خداوند فرماتا ہے۔ کہ جو کوئی میری یہ باتیں سنتا اور ان پر عمل کرتا ہے۔ وہ اُس عقلمند آدمی کی مانند ٹھہریگا جس نے چٹان پر اپنا گھر بنایا اور پانی چڑھا اور آندھیاں چلیں۔ اور اُس گھر پر ٹکریں لگیں لیکن وہ نہ گرا کیونکہ اُس کی بنیاد چٹان پر ڈالی گئی تھی۔ متی ۷: ۲۴ و ۲۵ -

(۳) ہم اس نیو پر ردّے کی طرح رکھے جاتے ہیں وہ ردّا سونا یا چاندی یا بیش قیمت پتھروں کی مانند ہے۔ ا پہلا قرنتی ۳: ۱۲-۱۴ اس رو سے سچے ایماندار مراد ہیں۔ جو ایمان کے ذریعے مسیح میں پیوستہ ہو کر اُس کی قدرت محبت اور پاکیزگی سے ایسی جلالی زندگی حاصل کرتے ہیں کہ سونا چاندی اور بیش قیمت پتھروں کی مانند اس نیو پر پائیدار شاندار اور جلالی نظر آتے ہیں۔

(۴) اگرچہ وہ لکڑی یا گھاس یا بھوسے کی مانند ہے اس نیو پر قائم نہ رہیگا۔ پہلا قرنتی ۳: ۱۲-۱۵ اس قسم کے ردّے سے وہ لوگ مراد ہیں جو ظاہراً کلیسیا میں شریک تو رہتے ہیں اور زبان سے مسیح کا اقرار بھی کرتے ہیں۔ مگر مسیح کو اپنا شخصی نجات دینے والا قبول نہ کرنے سے اُس کے ساتھ ان کی باطنی پیوستگی حاصل نہیں ہوتی ہے۔ اسلئے یہ آخری عدالت کے دن گھاس اور بھوسے کی مانند جلجائینگے یہ لوگ ظاہر میں تو چٹان پر قائم ہونے کا دعوے کرتے ہیں۔ مگر حقیقت میں ریت پر گھر بناتے ہیں۔ ان کی بابت خداوند یہ کہتا ہے۔ مینہ برسا اور پانی چڑھا اور آندھیاں چلیں۔ اور اس گھر کو صدمہ پہونچایا اور وہ گر گیا اور بالکل برباد ہوگیا۔ متی ۷: ۲۷ ہائے کیسا خوفناک انجام ہے۔

(۵) مسیح جو بہا نیو ہے وہ خدا کا چنا ہوا اور قیمتی زندہ پتھر ہے ہم جو اس حقیقی ردّے کی طرح رکھے جاتے ہیں۔ زندہ پتھروں کی طرح کہلاتے ہیں۔ زندگی سے زندگی پیدا ہوتی اور بڑھتی ہے۔ نیو کی زندگی عمارت میں داخل ہو کر اسے ایک خوبصورت روحانی گھر بناتی ہے۔ چنانچہ پطرس رسول لکھتا ہے کہ اس کے یعنی آدمیوں کے رد کئے ہوئے پر خدا کے چنے ہوئے اور قیمتی زندہ پتھر کے پاس آکر تم بھی زندہ پتھروں کی طرح روحانی گھر بنتے جاتے ہو پہلا پطرس ۲: ۴ و ۵ یہ گھر خدا کی عمارت اور خدا کا مقدس کہلاتا ہے جس میں خدا کا روح بسا ہوا ہے۔ پہلا قرنتی ۳: ۹ - باقی داشتہ۔

کوئی لودیانوی

کمترین کی طرف سے ۳ مئی کے نورافشاں میں ایک غور و حل طلب سوال درج ہوا تھا جس کے جواب میں ۲۴ مئی کے نورافشاں میں کوئی لودیانوی صاحب رقمطراز ہیں۔ باعث مشکوری کا ہوا کہ آپ نے تکلیف گوارہ کرکے جواب سے یاد تو فرمایا۔ یہ عرض ہے کہ سوال مذکورہ کسی خاص شخص سے نہیں تھا۔ اخباری صورت میں دیا گیا ہو جس کا جی چاہے جواب دے۔ مجیب من کسی سائل کے سوال کا جواب دینا یا نہ دینا نامہ نگاروں کی مرضی اور خوشی پر موقوف ہے۔ کتنے سوال ضروری اور مفید نورافشاں میں ہماری نظر سے گذر چکے ہیں جن کا جواب کسی صاحب نے تحریر کیا نہ تھا دیکھئے ۱۹۱۱ء ۱۴ اپریل کا نورافشاں صفحہ ۱۰ کالم اوّل و دوئم۔ جناب من آپ نے جو یہ تحریر فرمایا کہ یہ سوال سائل کی غلط فہمی پر مبنی ہے۔ شاباش اور آفرین۔ آپ نے وقت اور موقع سے پہلے ہی غلط فہمی کی ڈگی سنا دی۔ معاف فرمائیے آپ نے آسمان کی طرف جلد نظر اٹھائی۔ میں تو اس لائق نہیں۔ پر ایک پرانا شعر یاد آیا۔

گرگ میر و سگ وزیر و موش دربانی کنند
این چنین ارکان دولت خانہ ویرانی کنند

عزیز من آپ نے میرے سوال سے بہت جلد بغیر سوچے اور اس پر غور کئے یہ کیونکر سمجھ لیا کہ میں اس کا معتقد ہوں آپ کو واضح ہو کہ اس غور و حل طلب سوال میں کمترین بھی اس کے غور و حل کرنے میں شامل ہے۔ میں نے یہ نہیں لکھا ہے کہ میں اس کو یوں یا ووں مانتا ہوں۔ یاد رکھئے یہ آسان کام نہیں ہے آپ اس کو نوشتی بیان کے مطابق تحریر نہیں کر سکتے ہیں۔ آپ کی تحریر اور مثال سے ایک تل برابر بھی ہم کو تسلی اور اتفاق نہیں۔ اب آپ ہماری چند مثالوں اور دلیلوں کو غور فرمایئے۔ پاکی میں ناپاکی اور زندگی میں موت کے دخل کے تو آپ ضرور ہی قایل ہونگے۔

مثال اوّل۔ بفرض محال اگر آسمانی آتشی گولہ زمین پر آجاوے اور کوئی اُس کو پاش پاش کر دیوے تو پھر کیا وہ گولہ گولہ ہی رہیگا؟

دوئم۔ فرض کیجئے ایک شخص پیدائشی نورچشم اور سوانکھا پیدا ہوا ہے۔ پر کسی درمیانی وقت میں کوئی عارضہ اسکو ایسا لاحق پیدا ہوا کہ جس سے اُس کی چشم بینائی ضایع اور گم ہوگئی۔ تو اب فرمائیگا آپ اُس کی بینائی کو اُس سے خارج مانینگے یا اُس بینائی کو اسی میں جذب سمجھینگے؟ اور نیز ایسے کو بینا کہیں گے یا نابینا؟

سوئم۔ آپ گھر میں ایک لیمپ کو روشن کرکے آرامگاہ میں ہوں اور کوئی دشمن دوست کی صورت میں آکر اُس کو بجھا دیوے تو اس حالت میں بتی کی موقوف اور بند شدہ روشنی کو گیا آپ کمرے ہی میں سمجھینگے؟ اگر آپ کا ایسا ہی خیال ہو تو پھر ہمارے خداوند کا یہ فرمان کہ اُس وقت بہتوں کی محبت ٹھنڈی ہو جائے گی یعنی بہتوں ہو جو منکر عیسائیوں سے مراد ہے۔ اب تبلائے کہ



ایسوں کی ہمت کب تک ٹھنڈی رہیگی؟ اور تاریکی کا سایہ اور ماہر کب تک ان پر چھایا رہیگا؟

چہارم - آپ تھوڑی دیر کیواسطے ہمارے کہنے سے اپنے کمرہ کو بند تو کریں - پھر بتلائیں کہ باہر کی روشنی کو اندر کی تاریکی سے جدا مانینگے یا کچھ اور -

مہربان من انسانی سرشت کی تصویر یسعیاہ ۱ : ۳ میں دیکھ لیجئے - جہاں مرقوم ہے "بیل اپنے مالک کو پہچانتا ہے - اور گدہا اپنے صاحب کی چرنی کو پر میرے لوگ نہیں جانتے"۔

پھر رومیوں ۱ : ۲۴ "اس واسطے خدا نے بھی ان کے دلوں کی خواہشوں پر انہیں ناپاکی میں چھوڑ دیا"۔

پھر آدم اول سے کیسی معنی میں کہا گیا تھا کہ جس دن "تو اسے کھائیگا ضرور مریگا" پیدائش ۲ : ۱۷

میرے عزیز آپ انسان کی برگشتگی اور گنہگاری کے باب میں کیا سمجھتے ہیں؟

بتلائیے کہ بھائی بھائی کو قتل کرتا ہے تو کیا قتل محبت کو ظاہر کرتا ہے؟ پھر کوئی شخص کسی کی منکوحہ خاتون کو ناجائز طریقہ سے اپنے دام فریب میں لے آنے سے کیا پاکیزگی کو ظاہر و ثابت کرتا ہے؟ دیکھئے یسعیاہ ۱ : ۶ "تلوے سے لیکر چاندی تک اس میں کہیں صحت نہیں - بلکہ زخم اور چوٹ اور سڑے ہوئے گھاؤ ہیں"۔

اخیر میں برودیانوی صاحب کو معلوم ہووے کہ مسیحی ایماندار و نکے حساب میں خدا اور مسیح کی صداقت اور پاکیزگی اور محبت منسوب ہوتی اور لگائی جاتی ہے اور تقدیسی حالت روح القدس کے حاصل کرنے پر اور دل کی تبدیلی پر موقوف ہے اور یہ خدا کی بخشش ہے اسی واسطے رسول کی معرفت فرمایا گیا ہے کہ تم نے پرانی انسانیت اس کے فعلوں سمیت اتار پھینکی

زیادہ آداب عرض - فی الحال سادہ عبارت ہی پر اکتفا کرتے ہیں - آئندہ کو دلائل عقلیہ اور نقلیہ سے زیادہ ترتیب اور وضاحت سے دکھلائینگے - بشرط ضرورت

راقم
دہی گل -

ہاتھ ملانا

شکر اور حمد ہو خداوند کی کہ جس نے اس سال کے شروع ماہ جنوری میں غیر معمولی کام کر دکھلایا جس کیلئے ہم صرف یہی کہتے ہیں - کہ یہ خداوند کی طرف سے ہے اور ہماری نظروں میں عجیب ہے - ماہ جنوری میں نصیر آباد کلیسیا کا پاسبان اور ایک بزرگ مناد بنام بابو رام سنگھ صاحب اور چند نوجوان بازار میں واسطے خوشخبری سنانے کے جا رہے تھے - کہ ایک نوجوان سے ملاقات ہوئی پاسبان نے اسے مسیحی جانکر بڑی سرگرمی سے ہاتھ ملایا اور یہ دریافت کیا کہ آپ کہاں کے رہنے والے مسیحی ہیں - پیشتر نوجوان نے ہاں کہا اور پھر ایک دم بولا میں مسیحی نہیں ہوں میں سر پرتاپ سنگھ جی صاحب کی ذات کا ہوں یہ سنکر پاسبان نے کہا معاف کریں پھر ملاقات ہووے گی - اور جب بازار میں بھجن گا رہے تھے اور منادی کر رہے تھے تب یہ نوجوان بھی آکھڑا ہوا اور خوب دل لگا کر نیک دل سے سنتا رہا اور برابر بازار میں آنے اور کلام سننے لگا اور پھر پاسبان سے ملاقات کی اور اپنا سارا حال بتلایا

جوان کا احوال - میں سونگی راجپوت ہوں جودھپور کے پاس جوڑیوں علاقہ مارواڑ کا باشندہ ہوں - ۱۴ سال کی عمر میں سواروں میں بھرتی ہوا اور سر پرتاپ سنگھ جی صاحب ایڈر کی اردلی میں رہتا تھا اور اکیس سال کی عمر میں وہاں سے نوکری چھوڑ کر پلٹن میں بھرتی ہونے کی غرض سے اجمیر میں آیا اور Transport Supply میں بھرتی ہو گیا - اور جبل پور - جھانسی رہ کر یہاں آیا ہوں اور خوشی سے اپنا کام کرتا ہوں - میرے دو بھائی ہیں اور والدہ بھی ہے

جوان کی تبدیلی - میں ہندی زبان پڑھنا سیکھا ہوا ہوں اور پہلے میں مسیحی کتابوں سے نفرت کرتا تھا اور پڑھنے نہیں چاہتا تھا اور یہ خیال کرتا تھا کہ جو کوئی اس مذہب کی باتیں سنتا ہے اس کی عقل پلٹ جاتی ہے - اور وہ مسیحی ہو جاتا ہے - لیکن جس روز بازار میں میں نے آپکے اس پاسبان صاحب سے ہاتھ ملایا اور میں نے انکار کیا پہلے اقرار کر کے اور پھر منادی سنی تب سے میرے دل میں بڑی گھبراہٹ ہوئی اور مجھے ایک خواب آیا اور وہ یہ ہے میں رات کو سو رہا تھا - ایکدم میں نے دیکھا کہ آسمان سے روشنی چمکی اور مجھے کسی نے کہا کہ اٹھ اور میں اٹھا اور چلتے چلتے گرجہ گھر میں آگیا اور اندر میں نے سوائے کرسیاں اور باجہ کے کچھ نہیں دیکھا اور میں باہر نکلا اور جب میں پھاٹک پر پہنچا تو ایک بزرگ سفید پوشاک پہنے ہوئے گرجہ سے نکلا اور مجھے پکارا اور کہا یہاں عبادت کے واسطے آیا کرو یہ عبادت گاہ ہے اور میں - اس بزرگ کی ہدایت کے بموجب برابر عبادت میں آتا رہا اور آتا رہونگا - اور اسی وقت سے یہ جوان انجیل پڑھنے لگا اور پاسبان اور جناب پادری جی - ایم میکفی صاحب کے پاس آنے اور مذہبی تعلیم پانے لگا اور روز بروز اس کی زندگی میں تبدیلی ہونے لگی اور کئی طرح کے خواب اسے آنے لگے . جب اس نے اپنے ہم خدمت سپاہیوں کو کہا کہ میں تو یسوع مسیح کو اپنا نجات دہندہ جانکر اس پر ایمان لے آیا ہوں اور مسیحی ہو گیا - اور یہ سن کر سبھوں نے تعجب کیا اور اسے ستانے لگے - پر یہ جوان خداوند سے دعا مانگتا رہا اور خوشی سے دکھ سہتا رہا -

اس جوان کی پہلی حالت - جوان نے اپنی تبدیلی کا بیان سبھوں کے سامنے کیا کہ جب سے میں مسیحی ہوا ہوں میری کیسی حالت ہے - اور پہلے

میں کیسا تھا۔ میں جواری تھا۔ چور تھا۔ شرابی تھا۔ جھوٹا تھا۔ غصہ ور تھا۔ فریبی تھا وغیرہ وغیرہ۔ لیکن مسیح پر ایمان لانے سے اور اس کے فضل پانے سے میں نے اُن گناہوں سے نجات پائی ہے۔ خداوند کا شکر کرتا ہوں جس نے مجھ گنہگار پر رحم کیا ہے۔ اس کی تعریف اور حمد ہو۔

نوجوان کا بپتسمہ پانا۔ اس نوجوان کی ایسی حالت دیکھکر اور کوئی روک ٹوک نہ پاکر تاریخ ۲۸ اپریل بروز خداوند کے دن ساڑھے چھ بجے شام کے وقت پاسٹر سوائی رام نے بپتسمہ بھائی مذکور کو جس کا نام تیج سنگھ ہے دیا۔ روشنی کے بہادر تیج کو الہی روشنی کے رو یا ہی نے کھینچا۔ درخواست کی جاتی ہے کہ بھائی صاحب کے لئے خاص طور پر دُعا کیجئے گا۔

چھڑکنے والی وہ جو لوگ کہتے ہیں کہ پانی ہے
حقیقت میں مسیح کے خون کی روانی ہے
انجیل اور صلیب میں کیا عجیب تاثیر ہوتی ہے
یہ جادوگری نہیں ہے یہ قدرت آسمانی ہے

راقم پاسٹر سوائی رام۔ کلیسیا نصیر آباد ورجتیانہ

ضرورت

۴

دیلین مشن ہائی سکول لکھنو کے لئے مندرجہ ذیل شخصوں کی ضرورت ہے۔ اول ٹرینڈ گریجوایٹ سیکنڈ ماسٹر تنخواہ [illegible] ماہوار دوم ایک عیسائی گریجوایٹ فورتھ اسسٹنٹ ماسٹر تنخواہ [illegible] ماہوار سوم ایک عیسائی کلرک جو کہ حساب میں اچھی مہارت رکھتا ہو۔ تنخواہ [illegible] روپیہ ماہوار

سائلوں کو اپنی اپنی سندات معہ اسناد ہیڈ ماسٹر کے نام پتہ مذکورہ بالا پر یکم جولائی سے پہلے بھیج دینی چاہئیں۔

شادی خانہ آبادی

قانائے گلیل میں جو شادی ہوئی وہ دنیوی لحاظ سے اوسط درجہ کے خاندان میں تھی۔ ذرا شراب کم ہوئی تو گھبراہٹ پڑ گئی۔ مگر بیہ قابل رشک وہ شادی تھی کہ جب سے مادگیتی نے اپنے شہزادوں کی شادیاں شروع کی ہیں۔ ایک بھی اس کے مقابلہ پر قابل ذکر نہیں کسی دنیا کے شہنشاہ کی شادی کا ذکر چار کوٹ عالم میں ہوا ہے؟ یا اُس کی یادگاری ہوتی رہتی ہے؟ نہیں یہی جواب ہوگا۔ مگر قانائے گلیل کے دہقانوں کی شادی کی یادگاری نئی اور پرانی دنیا میں ۱۹ سو برس سے گھر گھر ہوتی رہتی ہے۔ کیوں۔ اُس میں کون سی شان دکھائی گئی تھی۔ جو دنیا کے شہنشاہ و قیصران روم نہ دکھا سکے اس میں نہ دولہا کی خوبی تھی نہ دولہن والوں کی۔ مگر وہاں ایک ایسا مہمان حاضر تھا جس نے اس شادی کو ابدی یادگاری بخشی۔ آپ خداوند عالمین ربنا المسیح وہاں موجود تھا۔ آہا جس شادی میں ایسا مہمان ہووے۔ وہ کیوں نہ قابل رشک ہو۔

لاہور میں ۷ مئی کو ایک مسیحی خاندان میں شادی ہوئی جو امرا کی شادیوں کے واسطے قابل رشک ہوئی۔ یہ خاندان نہ کوئی امیر ہے نہ فقیر ہے نہ دنیا دار ہے ایک معمولی غریب خاندان ہے۔ ضرورت نہیں کہ میں پیارے طالب کا ناظرین سے انٹروڈیوس کراوں۔ اگرچہ لاہور نولکھا چرچ پریسبیٹرین کے غریب پاسٹر طالب الدین کو سب جانتے ہیں۔ تاہم ہمیں مطلق خیال نہ تھا کہ وہ ایسے پاپولر ہیں کہ غریب امیر اس کی خوشی میں شامل ہونا اپنا فخر سمجھتے ہیں۔ میں تو اس شادی کی رونق دیکھکر حیران رہ گیا۔ غریب سے لیکر امیر الامرا کی شادیاں دیکھیں۔ اللہ اکثر شادیوں میں خود منتظم ہوا مگر ایسی بارونق شان کی شادی میرے دیکھنے میں نہیں آئی۔ جس سے قانائے گلیل کی شادی کا نقشہ میری آنکھوں میں پھر گیا۔ میں نے یقین جانا کہ ربنا المسیح اس شادی میں مہمان تھا۔ اس نے اس شادی کو رونق بخشی۔ اپنی حضوری سے اس شادی کو قبولیت بخشی۔

یہ مبارک شادی پادری طالب الدین صاحب کی بڑی صاحبزادی گریس کی عزیز فخر الدین خلف الرشید بابو وارث الدین مرحوم کے ساتھ قرار پائی۔ دولہا دولہن نوجوان حسن صورت و سیرت میں قابل رشک مسیحی مزاج فروتنی اور خاکساری کے لباس سے ملبس کلیسیا کے درمیان قابل نمونہ نظر آتے تھے۔ دور دور سے مہمان تشریف لائے پنجاب کے بڑے بڑے شہروں بیچ اور اکثر دیہات میں سے معزز مہمان رونق افروز تھے۔ معہ بچات تخمیناً ۲ سو کے مہمان حاضر تھے۔ صرف دولہا ہی کے رشتہ دار چالیس سے زیادہ باہر سے آئے تھے۔ دوست و احباب کا کیا ٹھکانہ تھا۔ نکاح کے وقت گرجا اس قدر پُر تھا کہ کھڑے ہونے کو بھی جگہ نہ تھی۔ دروازوں کے باہر تک خلقت کا ہجوم تھا۔ تمام مسیحی خواہ وہ مدعو کئے گئے تھے یا نہیں پیارے پادری طالب کی ہر دلعزیزی اور محبت کی کشش سے اُن کے گھر تشریف لے آئے رنگ رنگ مٹھائی لمیز یز کھانا پینا نہایت فراخدلی سے مہمانوں کی نذر کیا گیا۔ سب مہمان خوش اور شادمان نظر آتے تھے۔

ان چیزوں میں اگرچہ وہ مقررہ مہمانوں کے واسطے مہیا کی گئی تھیں۔ خداوند یسوع نے اپنی حضوری سے ایسی برکت بخشی کہ کسی چیز میں کمی نہیں ہوئی۔ اگرچہ مسز طالب کو گھبراہٹ ہوئی۔ مگر خداوند نے اپنی برکت بخش کر تمام گھبراہٹ دور کر دی۔ ایسا ہجوم مہمانوں کا اور پھر ایسی بے غل و غش شادی کم دیکھنے میں آئی ہے۔

کسی قسم کی فضول اور بے ہودگی اس شادی میں دیکھنے میں نہ آئی مسیحیوں کے واسطے یہ شادی قابل نمونہ تھی۔ کوئی بے ہودہ رسم۔ کوئی واہیات

دستور آتشبازی - شراب کباب کا تو کیا ذکر - ناچ و تماشہ دکھانے کو بھی کچھ نہیں کیا گیا - پیارے طالب کی ہر دلعزیزی صرف اس ایک بات سے ظاہر ہوتی ہے کہ اگر گنوٹ مسیحی ہیں اور یہ پہلا ہی رشتہ ان گو مسیحیوں کے درمیان کرنے کا موقعہ ہوا ہے - گرین مسیحی کے واسطے جو ویڈنگ پریزنٹ ملے خواہ نقد یا بصورت اشیاء ایک ہزار روپیہ سے زیادہ قیمت کے تھے -

میں خود اس شادی میں شریک تھا مجھے سب سے زیادہ خوشی اس لئے تھی کہ پادری طالب الدین کی شادی میں میں موجود تھا اور خدا نے اب مجھے اس کی اولاد اور اولاد کی شادی کی خوشیاں بھی دکھائیں -

خدا اس جوڑے کو مبارک کرے - سلامتی بخشے - اضحاق اور ربقہ کی برکتیں اور یعقوب کی اولاد والی برکتیں ان کے نصیب ہوں - خداوند یسوع کے جلال کے واسطے بڑھیں پھلیں پھولیں -

ایں دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد -

راقم ایک براتی -

جناب ایڈیٹر صاحب نورافشاں

تسلیم - آپ نے اپنے نورافشاں مورخہ ۱۲ اپریل ۱۹۱۳ء کو ایک مضمون بطور خط و کتابت مرقومہ بعنوان مسٹنگ مدراس ایم بی گولڈسمتھ کے لکچر کے متعلق شائع کیا ہے - اس کے دیکھنے سے مجھ کو عین خوشی حاصل ہوئی - مجھے اچھی طرح معلوم ہے کہ بزرگ پادری گولڈسمتھ صاحب کے دینی معلومات کس قدر بڑھے ہوئے ہیں - اور ہمیشہ دل و جان سے لوگوں کو راہ راست پر لانے کی کوشش کرتے رہتے ہیں -

اکثر ایسا ہوا کرتا ہے کہ بعض ناعاقبت اندیش صرف تعصب سے کبھی کسی لکچر میں بعد اختتام مباحثہ اصلیت کو بالکل چھپا کر مشہور کر دیتے ہیں کہ پادری صاحب موصوف کو مباحثہ کی لیاقت نہیں ہے - وغیرہ - حالانکہ اس میں ذرا بھی اصلیت نہیں ہوتی ہے بالکل سفید جھوٹ ہے - اس امر کے متعلق ناظرین کو زیادہ توجہ دلانے کی ضرورت نہیں کہ بلحاظ عمر و بلحاظ لیاقت و تجربہ کا مقابلہ کرنے والے بہت کم ملینگے - باوجود اس قدر لائق ہونے کے ایسے بے جا افواہیں دلشکنی کے لئے بہت کافی ہیں - اور علاوہ اس کے اس جھوٹی افواہ کا اثر قرب و جوار کے کرسچن بھائیوں پر پڑتا ہے جو ان کے حالات سنتے ہیں - اس لئے میں مناسب سمجھتا ہوں کہ ان جھوٹے افواہوں کے استیصال کرنے کے لئے اس سے بڑھکر اور کوئی تدبیر میری سمجھ میں نہیں آتی کہ ان کے دینی خدمات اور حالات کے اندراج اپنے اخبار میں وقتاً فوقتاً شائع ہوتے رہیں - اور مجھے اُمید تو ہے کہ یقیناً ایسی افواہوں کا استیصال ہوگا -

علاوہ اس کے یہ بات آپ کو بھی معلوم ہے کہ بہت سے عیسائی واعظین اکثر اوقات محمدی مولویوں سے بحث مباحثہ کرتے رہتے ہیں - ان کے مباحثات کا خلاصہ کسی اخبار میں شائع نہ ہونے سے اسی بحث کی اصلیت نہیں کھلتی - اور عوام کو فایدہ نہیں پہونچتا - اس لئے یہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ جب کبھی اس قسم کے مباحثے ہوں اُن کا خلاصہ نورافشاں میں شایع ہوتا رہے - جیسا کہ ہمارے ایک لائق واعظ صاحب جنکا نام ہمیں معلوم نہیں ہے جو ہمیشہ اپنے مضمون کے نیچے واعظ لکھا کرتے ہیں - ان کے ایسے خط و کتابت سے ناظرین کو بہت بڑا فایدہ ملتا ہے - اگر اسی طرح اور لائق اصحاب بھی ہمیشہ اپنے بحث مباحثہ کا خلاصہ اخبار میں شائع کرواتے جائیں تو اس کی قدر اور بڑھیگی - اور ناظرین کو بہت ہی فایدہ پہونچیگا -

اور خصوصاً دکن میں جو بحث مباحثہ ہوا کرتے ہیں ان کا خلاصہ بھی اپنے اخبار میں درج کرتے جاویں تو مجھے اُمید ہے کہ نورافشاں کی قدر بڑھیگی اور بہت سے خریدار پیدا ہونگے - نورافشاں کا خیرخواہ ایک دکنی عیسائی -

میاں بیوی کا دینی مناظرہ

باب گیارھواں

بیوی :- میرے عزیز میں آپ کو بڑی خوشی کی خبر دیتی ہوں - خدا نے جو صلیب کا خدا ہے سراسر پاک کر دیا ہے میں اپنے آپ میں ایک بہترین اندرونی صفائی محسوس کرتی ہوں - یہ صفائی روشن خوبصورت صاف اور چمکدار ہے میری روح بہشتی اجسام کی مانند ہے - اگر خدا مجھے ابھی بلائے تو میں ٹھیک اپنے یعنی بہشت میں جاؤں -

میاں - لیکن تمہارے پنکھ کہاں ہیں -

بیوی - میرے پنکھ میری روح میں ہیں - اور اگر میری روح میرے جسم سے جدا کیجائے تو بلا شک و شبہ یہ اُڑکر مسیح کی گود ہی میں جائیگی -

میاں - اگر تم کو یہ بخشش اور برکت حاصل ہے تو کیوں اُس نے تمہیں اس گناہ بھری دنیا میں زیادہ دیر کیوں رکھا ہے -

بیوی - شاید دوسروں کے فایدے کے لئے - بائبل میں آیا ہے - کہ "اے بیویو اپنے شوہروں کی تابعداری کرو تاکہ اگر وہ یعنی شوہر کلام کو نہ ماننے والوں میں ہوں تو بیوی کے چلن و طرز رہائش سے قایل ہو جائیں" میں بالکل تیار ہوں - میری روح بالکل تیار ہے کہ اس خاکی خیمہ سے جدا ہو کر - روحوں کے باپ کے پاس چلی جائے لیکن جسم میں کچھ اور دیر موجود رہنا شاید آپ کے حق میں مفید ثابت ہو -

میاں - میں نے پہلے جو تم کو کہا تھا کہ تم میری پرواہ نہ کرو - میں تم سے بہتر حالت میں ہوں - تم بار بار کہتی ہو کہ میں مسیحی نہیں ہوں - اب اگر تم ان بیہودہ عقیدوں کے طریق پر چلنا مانگتی ہو تو تمہاری مرضی - لیکن میں اپنے

ہی طریق پر قائم رہونگا ۔اور تمہاری بڑی مہربانی ہوگی اگر تم پھر اس بیان میں خلل انداز نہ ہوگی ۔ان متعدد سوالوں نے غیر معمولی اور چند روزہ جوش تم میں پیدا کردیا ہے ۔بہت دیر نہ ہوگی کہ تم ہوش میں آجاؤگی اور پھر وہی میتھوڈسٹ مشن اور تم ۔

بیوی ۔خدا کے فضل سے میں ایسی زندگی بسر نہ کرونگی جس میں کم و بیش گناہ ہوتا رہے ۔میں چاہتی ہوں کہ میری زندگی پاکیزہ رہے اور مسیح مجھ میں سلطنت کرے ۔میں اس سے خوش ہوں ۔آپ نے مجھے اس معاملہ میں آزادی دی ہے ۔میں سوچ رہی تھی کہ آپ کو بتاؤں کہ میں بپتسمہ پانے کو ہوں ۔

میاں ۔بپتسمہ ؟ کیوں تم نے مدت ہوئی بپتسمہ لیا ہوا ہے ؟

بیوی ۔میں نے کب بپتسمہ لیا تھا ؟

میاں ۔تم کو بشپ ٹیمپرٹ نے اصطباغ دیا تھا جب تم بالکل چھوٹی لڑکی تھی ۔ایسا ہی بیت ایل کے چرچ کے رجسٹروں میں لکھا ہوا ہے ۔اور تمہاری ماں کو بھی میں نے بہت دفعہ یہی کہتے سنا ہے ۔امید ہے تم اپنی ماں کے ایمان کو بھلا نہ دوگی ۔تم اس سفید بالوں کو غم کے آنسوؤں سے آلودہ کروگی ؟

بیوی ۔مجھے اپنی ماں کے لئے بہت اُنس و محبت اور خیر خواہی ہے ۔مجھے بڑا دُکھ ہوگا اگر اس کو میرے سبب سے اس بڑھاپے میں کوئی رنج پہونچے ۔میری والدہ کو یہ روشنی نہیں ملی تھی ۔اُس کے ہادیوں نے اُسے سکھایا کہ اس کو اپنے بچوں کا بپتسمہ کرانا چاہئے ۔اور بائبل میں کہیں اس بات کا ذکر نہیں ۔

میاں ۔کیوں خداوند مسیح نے صاف فرمایا ہے کہ چھوٹے لڑکوں کو میرے پاس آنے دو کیونکہ آسمان کی بادشاہت ایسوں ہی کی ہے ۔

باقی آیندہ

پرکاش کی دیوار قہقہہ کی آراستگی

(۱) ۱۲ مئی کے پرکاش میں "وسط ایشیا کا ایک ہندو مندر ۔ایک انگریز کی قلم سے" یوں رقم کیا گیا ہے کہ کوئی وقت تھا جبکہ آریوں کا سارے سنسار میں راج تھا ۔اس سمے کے ہندو لوگ دیش و دیشانتر میں بھرمن کر کے اپنا دھرم پھیلاتے تھے ۔وغیرہ وغیرہ

ایک ذی وقار اور ذی تبار اخبار کے اس مضمون سے یہ پتا نہیں چلتا کہ آریوں کا راج سنسار میں دنیاوی تھا یا روحانی ۔اگر سنسار میں آریوں کا راج دنیاوی تھا بھی تو وہ اس طرح تھا جس طرح ایک دہلی والا لاہور میں آکر کہدے کہ ہمارے ماموں جی کے باغ میں اتنے اتنے بڑے آم تھے کیونکہ تاریخ میں آریوں کے سنساری راج کا کچھ پتہ نہیں ملتا ہے ۔اگر سنسار میں تحریر کے مطابق آریوں کا روحانی راج تھا بھی تو لنکے باکو شہر کے مندر سے ناظرین مہاشوں کو کیا گمان پیدا ہوسکتا ہے اور پرکاش کو اس پر کیا فخر حاصل ہوا جو یوں ہی مضمون درج کر بیٹھا ۔کیونکہ آریہ سماج کو باکو کے مندر کی شو کی مورتی اور گنیش کی مورتی کے ہونے سے کیا واسطہ ہے ۔پرکاش کو بھی سمجھنا چاہئے اخبار ہونیکے اس مضمون کے درج اخبار کرنے کا حق حاصل نہ تھا ۔ہاں اخبار عام کا اندراج قابل مواخذہ نہ تھا مہاشے جی سوال تو اب یہ ہے کہ حال میں دنیاوی اور روحانی راج کس کا ہے اور ہمیں اس روحانی راج کی مخالفت کہانتک جائز ہے ؟

(۲) ہندوستان کے چھ بڑے آدمی کون سے ہیں ؟ پرکاش کی اشاعت کے لئے سوال تو معقول ہے مگر ہماری عرض پرکاش سے صرف یہ ہے جیتوں منڈیا ہے کہ تا؟ نیں پرکاش کو معلوم ہوجائے کہ ہندوستان کے چھ بڑے آدمی فلاں فلاں ہیں ۔کیا اس سے پرکاش کے سماجی مہاشوں کو کچھ روحانی فائدہ بھی ہوگا ؟ ہاں اگر کوئی پولیٹیکل منزل طے کرنی ہے ۔جس کی رکاوٹ ہوئی ہوئی ہے تو امر دیگر ہے ۔پیارے پرکاش تجھے اپنی کیا پڑی ہی اپنی بہتری کے مسئلہ پر کمربستہ ہو تو واحد حقیقی کا پرستار ہے تو اس کی جستجو کر جو سب کو بڑائی دیتا ہو ہمارے نزدیک سب سے بڑا انسان یسوع مسیح ہے جس نے ہر ایک کو بڑا اور مکمل بننے کا حق بخشا اور ہمیں دنیا کے نور سے پکارا ۔دوسروں کی بڑائی سے ہمیں کیا حاصل اگر پرکاش جھوٹ سچ کا زنہ کرتا ہے تو بیشک پرکاش ہی بڑا آدمی ہے صرف توجہ درکار ہے ۔

اگر زمانہ سلف میں ہندو بڑے تھے اور ترقی یافتہ تھے تو اس سے اب ملک اور قوم کو کیا فائدہ پہونچ سکتا ہے اور ان کی روحانیت پر کیا اثر پڑ سکتا ہے ؟ خواہ مخواہ ڈینگ مارتے رہنے سے وقت ضائع کرنا ہے ۔ہر ایک اپنی کوشش ہی سے فائدہ اُٹھاتا ہے میٹھا میٹھا کہنے سے منہ میٹھا نہیں ہوتا ۔سابقہ ہندوؤں کے چکروتی اور بطوان ہونے سے موجودہ ہندوؤں کو کیا ڈھارس بندھ سکتا ہے ؟ اپنی اپنی صلیب اٹھانا اور تاج حاصل کرنا کوشش پر ہے ۔ساتھ ہی دنیاوی ترقی کا معیار ہے ۔یہ بھید ہے جس کو قوم گوارا نہیں کرتی ! افسوس دنیا کدھر کو جاتی ہے ۔جس سے نتیجہ کچھ بھی برآمد نہ ہوگا ۔خدا ! ہم سب کی روحوں کو نیکی کی طرف پھیرے جس سے ہاں ہاں اور نہ نہ کا استعمال کریں ۔

قابل توجہ پرشن

اے فخر قوم آریہ سماج تو کہتا ہے کہ میں جگت بھلائی کے لئے آدھمکا ہوں پر تیرے جگت بھلائی کے نشان ابھی تک دریدہ ہیں ۔لوگ کہتے ہیں ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات شروع سے نمایاں ہوتے ہیں پیارے وہ تیرے کون سے نشان ہیں جس سے تیری

جگت بھلائی کا ثبوت نے تو نے اپنی مذہبی کتابوں کا دیگر زبانوں میں ظہار کرنے سے خاموشی کیوں اختیار کر رکھی ہے؟ تیرے کالج اور گورو کل سے بھی نا اُمیدی ہی کے آثار نظر آتے ہیں تیرا جو کام ہو رہا ہے۔ وہ عیسائی کلموں کا پرتاپ ہے تو دعوے کرتا ہے کہ میں استادر پیدا کرونگا کیا تیرے دعوے ہی سے مطمئن رہنا کافی ہے یا کوئی اُمید ہو سکتی ہے سچ سچ بتا! تیرے مکمل انسان کس بنا پر پیدا ہونگے کیونکہ تو آواگون کا قایل ہے۔ تیرا وہ کیا عقیدہ ہے جس سے انسان زندگی کا معراج قایم کریں۔ تو اپنی ٹیڑھی چال سے انسانوں کے راہ میں خندق کا کام نہ دے بلکہ لوگوں کو روشنی میں چلنے کی اجازت دے کہ وہ آئے ٹوہ ٹوہ میں اور پائیں اور راحت ابدی کے وارث بنکر چوراسی لاکھ سے رہائی پائیں۔

جگت بھلائی تو کبھی کیسے سکتا ہے۔ جبکہ دھرمپال اور دھرم بیر کی سمائی تجھ میں نہ ہو سکی تیرا جھنڈا جرمن اور امریکہ میں کیسے لہرا سکتا ہے۔ اپنے موہومہ خیال سے باز آ ہندو دنیا میں اپنی ہنسائی نہ کرا۔ پورا تمدن کے خطاب کو دور کر اپنی عقل اور دانائی سے محبت کرنا سیکھ کیونکہ ہم سب کا باپ محبت ہے۔ مسیح بھی بقول تیرے چیلوں کے ویدک دھرم کا پرچارک تھا۔ پھر اس پر ایمان لانے سے کیوں جھجکتا ہے۔ راہ راست پہ آنے لگے لوگوں کی رہبری کر اور خود بھی توہمات کو دور کرکے تثلیث کو مان جس سے تیری کلیان بن تثلیث کے بغیر موکش پد نا ممکن ہے۔ اپنی موہومہ ہستی کو مٹا اور نئے سرے سے پیدا ہو کر آسمانی بادشاہت میں داخل ہو۔

مول چند از لاہور

Poor Indian. *

شعر و سخن

غزل

طائر دل تیر عصیاں کا نشانہ ہوگیا
حیف دل شیطان کا اک کارخانہ ہوگیا

اپنی نادانی پہ کیا محرم و پشیمانی ہوئی
ثمر ممنوعہ کو کھا آدم دیوانہ ہوگیا۔

گرچہ خالق نے نفع نقصان سب بتلا دیا
حیف پھر بھی خیال دل میں باغیانہ ہوگیا۔

حکم عدولی کے نتایج ہیں عزیز و شر مرد ود
ایک دم موقوف رحمت کا ترانہ ہوگیا

جبکہ آدم نے کیا فرماں الٰہی سے عدول
حکم صادر خارجی کا منصفانہ ہوگیا۔

پھر ملائک نے انہیں دھکے دیئے باہر کیا
چشم پُرنم با دل غمگیں روانہ ہوگیا۔

ہے اگرچہ راز بھاری غور کا یہ ہے مقام
نور میں ظلمت کا کیوں داخل فسانہ ہوگیا۔

بے وفائی رہ گئی رسم وفا سب اُٹھ گئی
تھا جو دل اک دن یگانہ وہ بیگانہ ہوگیا

دیر تک صد حیف غفلت میں پڑے سوتے رہے۔
خیال گل اب تو تمہارا عارفانہ ہوگیا

راقم خادم ایم سی نیوٹن گل دہرہ دون

گورکھپور کے دو نامی کرسچن یعنی مسٹر پریم داس اور مسٹر ایس کے گپتا بی۔ اے نے دہلی دربار کے تمغے پائے۔

انتخاب الاخبار

ٹوپی میں بجلی امریکہ کی ناٹش چیکاگو میں دنوں میں ہوئی تھی کسی موجد نے ٹوپی میں برقی روشنی لگا دی تھی۔ جو پسند کیشی ہوئی۔ ایک بیٹری جیب میں رکھی جاتی ہے اور تار میں ٹوپی لگی ہوتی ہے بیٹری کا تار دباتے ہی ٹوپی روشن ہو جاتی ہے۔ جو دیکھنے والوں کو بھی بجلی دکھائی دیتی ہے۔ ان بیٹریوں کی کھپت ہندوستان میں بھی ہونے لگی ہے۔ جیبی برقی لیمپ تو شہر شہر اور قصبہ فروخت ہو رہے ہیں

افسوس ہے تو یہ کہ ہندوستان کی کوئی ایجاد ایسی مقبول عام نہیں ہوتی۔ سوائے ازاج خلا کے۔ (عام)

دق اور سانپ یورپ میں حکما ئے بعض کا خیال ہے۔ سانپ کے زہر کا ٹیکہ لگوانے سے دق کا مرض جاتا رہتا ہے۔ چنانچہ تحقیقات کرنے پر معلوم ہوا ہے کہ سانپ میں دو قسم کے زہر ہوتے ہیں۔ جس میں سے ایک ہلاکت کا باعث ہے۔ لیکن اگر ان دونوں کو ملایا جاوے تو اچھی اور فایدہ مند تاثیر پیدا کرتے ہیں۔ (ا ا)

فرضی پولیس افسر کو سزا ضلع سیالکوٹ کے ایک شخص جاٹ نے جسکا نام غلام نبی بتلایا جاتا ہے۔ اپنے آپ کو خفیہ پولیس کا سب انسپکٹر ظاہر کیا اور نام بھی تبدیل کرکے مشہور کیا۔ اس کا حوصلہ ایسا بڑھا ہوا تھا کہ اس روز چھاؤنی سیالکوٹ کے سب انسپکٹر پولیس کے پاس یوں گویا ہوا کہ فلانے مقدمہ میں جو زیر تفتیش

ہے ہم دونوں کو تحقیقات کرنی چاہئے - لہذا تھانہ دار صاحب کو تعین کیا گیا - تھانہ میں غلام رسول کے متعلق کوئی سند ساپیدا ہوگیا - لہذا از رو پوچھنے پر فضی افسر نے تبلایا کہ وہ غلام رسول نہیں بلکہ غلام نبی ہے اور کہ وہ افغان اخبار کا ایڈیٹر ہے - پر دو باتیں غلط ثابت ہوئیں - اس کا باضابطہ چالان کیا گیا ہے

زیر دفعہ ۱۲۴ تعزیرات ہند کا الزام بخوبی ثابت پایا گیا اب ایک اخبار سے معلوم ہوا کہ اس وجہ کہ بازگو عدالت نے سات سال قید سخت کی سزا دی - تاکہ دیگر لوگوں کو عبرت ہو - (ر)

پنجاب میں عورتوں کے متعلق جرائم

ملک پنجاب تو اکثر قتل اور اغوا کے جرائم کے لئے ہندوستان میں خاص طور پر مشہور ہے - اکثر الاکرکے ملزمان اول تو گرفتار ہی نہیں ہوتے - اگر پولیس کے ہاتھ چڑھ گئے - تو نہیں سخت سزا میں دیجاتی ہیں - سنہ ۱۹۱۰ء میں پولیس کی رپورٹ کے مطابق حسب ذیل مجرم گرفتار ہو کر سزایاب ہوئے ہیں -

جرم	گرفتار شدہ	سزایاب شدہ
قتل	۷۷۷	۲۵۸
قتل عمد	۶۳۶	۳۹۵
زناہ بالجبر	۱۰۲	۳۹
اغوا	۵۰۹	۲۰۵
عورتوں پر حملہ مجرمانہ	۶۳۶	۲۴۳

قتل اور قتل عمد کو چھوڑ کر اگر دیکھا جاوے تو باقی ماندہ جرائم عورتوں کے متعلق ہیں - جن سے پنجاب میں عورتوں کی افسوسناک حالت کا پتہ چلتا ہے کہ اُن کے راستہ میں کس قدر خطرات حائل ہیں - پولیس کو ایسے جرائم میں خاص سرگرمی سے کام لینا چاہئے

(ارجن)

ہندوستان کی آبادی

ہندوستان کی کل آبادی ۳۱ ½ کروڑ ہے - اس سے ۲۳ برٹش ہندوستان اور باقی دیسی ریاستوں میں پائی جاتی ہے - بحساب اوسط ایک میل میں یہاں پونے دو سو آدمی آباد ہیں لیکن بنگال کے چند اضلاع میں ۹۰۰ بلکہ چند علاقوں میں اس سے بھی زیادہ گنجان آبادی ہے - اس کے علاوہ ریاست کشمیر اور دیگر چند صوبوں میں فی مربع میل پچاس آدمی بستے ہیں - سب سے کم آبادی بلوچستان کی ہے - جہاں ایک مربع میل میں صرف ۱۰ اشخاص آباد ہیں -

(و)

ریلوے ٹرین میں چوری

گورداسپور کی خبر ہے کہ مسو کلاری ریلوے سٹیشن پر ایک چور معہ مال مسروقہ کے صبح کی ٹرین میں سوار ہوا - جس شخص کا مال چرایا گیا تھا وہ بھی چور کے تعاقب میں پہونچا - اور اتفاق سے اسی درجہ میں سوار ہوا جس میں چور بیٹھا تھا - چور گرفتاری کے خوف سے چلتی ٹرین سے کود پڑا - مالک مال نے الارم کی زنجیر کھینچکر ٹرین رکوا دی اور کئی آدمی اتر کر چور کے تعاقب میں روانہ ہوئے - لائن کے قریب ہی ایک نوجوان کسان ہل جوت رہا تھا - اُس نے شور و غل سنکر اور چور کو بھاگتے ہوئے دیکھکر اسے پکڑنا چاہا - چور نے اس کے پیٹ میں ایک بڑا چاقو مارا وہ زخمی ہو کر گر گیا - مگر اور لوگوں نے چور کو جا پکڑا - مجروح کاشتکار گورداسپور سول ہاسپٹل میں زیر علاج ہے - اور اس کی حالت نازک ہے - چور کا چالان کیا گیا ہے - (عام)

سٹیشنوں کی وسعت

ولایت کے رسالہ "ریلوے میگزین" کی ماہ اپریل کی اشاعت میں مسٹر جارج بی وڈ صاحب بی اے نے ایک دلچسپ مضمون لکھا ہے جس کا مصالحہ بہت محنت سے بہم پہونچایا گیا - اس میں تمام روئے زمین کے ریلوے سٹیشنوں کا درجہ بلحاظ وسعت و رونق کے مقابلتاً تبلایا گیا ہے - عظیم ترین سٹیشن واشنگٹن کا ہے - جس کا احاطہ ایک سو ایکڑ ہے - اس کے بعد پنسلوینیہ کا نیو یارک سٹی سٹیشن ہے - اس کا رقبہ ۲۸ ایکڑ تک پھیلا ہے - سوائے واشنگٹن کے کوئی سٹیشن اس کے برابر نہیں ہے - پیرس کا ریلوے سٹیشن ۲۵ ایکڑ کا ہے - یہ درجہ سوم کا ہے - ایڈنبرا کا ۲۳ ایکڑ کا ہے - واٹرلو (لندن) کا ۱۲ ایکڑ ہے - علی ہذا - لیکن رونق مسافران کے لحاظ سے پیرس کا درجہ اعلیٰ ترین ہے - یہاں کے سٹیشن سینٹ لزارے پر ساڑھے چار کروڑ مسافروں کی سالانہ آمد و رفت ہے - یہ تعداد سرکاری طور پر مصدقہ ہے - ایسی رونق اور کسی سٹیشن کو نصیب نہیں ہے - لندن کے واٹرلو سٹیشن پر سالانہ آمد و رفت ساڑھے تین کروڑ ہے - ایڈنبرا کے سٹیشن ویورلی پر ایک کروڑ ساٹھ لاکھ مسافر اترتے چڑھتے ہیں - امریکہ میں فلاڈلفیا کا براڈ سٹریٹ سٹیشن درجہ اول کا بارونق ہے -

اخبار عام -

انگلستان کے جنگی جہازوں کی نسبت امید ہے کہ ایک بڑا جہاز ڈریڈ ناٹ اور بنایا جائیگا - اور ملاحوں اور انجن والوں کی تنخواہیں بڑھائی جاوینگی اور جو روپیہ شراب خانوں سے آئیگا - اس کو گورنمنٹ محتاج اور مجبور ملاحوں کے لئے صرف کرے گی -

مخزن مسیحی

یہہ رسالہ ہر ماہ پہلی اور پندرہ تاریخ بزبان انگریزی اور رومن اردو میں الہ آباد سے شائع ہوتا ہے۔ اس میں کلیسیا اور ملکی خبریں کرسچن ایڈیٹور کے مضامین اور سنڈے سکول کے سبق شائع ہوتے ہیں +

چندہ سالانہ بموجب تنخواہ خریداران کے ۱۲ سے لیکر دو روپیہ تک ہے۔ نمونہ اڈیٹر مخزن مسیحی فتحپور حسوا یو-پی سے طلب کر سکتے ہیں +

ایم-ایم کابتی کی کمپنی

سنگ مرمر و نلہا کا بیوپاری

زمین و دیوار اور فرنیچر کے لائق سفید اور نفیس لادیاں بنانے کی رنگین اور لال لادیاں و منگلوری نلہا و سنگ مرمر کے چوکٹھے۔ پارٹلینڈ سیمنٹ وغیرہ ہمارے یہاں یکجائی اور علیحدہ علیحدہ بھی کفایت کے نرخ سے بکینگے +

ملنے کا پتہ

ایم-ایم کابتی اینڈ کمپنی نمبر ۲۸ [illegible] ڈمرگل بمبئی

خضاب لاجواب

دلپسند خاص و عام

یہہ تیل ہر تھوڑا سا شیشی میں سے نکالکر سفید بالوں پر لگا دو لگاتے ہی سفید بال کالے بھورے ہو جاتے ہیں بال ایسے کالے اور چمکدار معلوم ہوتے ہیں جیسا اٹھارہ برس کا جوان ہر ہفتہ میں ایک بار اگر اس نایاب تیل کو سر کے پر یا ڈاڑھی یا مونچھ پر لگایا جاوے وہ آدمی ہمیشہ اپنی نظروں میں جوان معلوم ہوگا۔ [illegible] یہہ تیل ہے ایک آدمی کے لئے ایک بکس [illegible] چاہتا ہے +

قیمت فی بکس ایک روپیہ ۱ھ آرڈر بذریعہ وی پی آنے چاہئیں +

ملنے کا پتہ۔ حضرت مولانا عاشق یزدانی جناب پیر سید نور شاہ صاحب ہمدانی مالک کارخانہ خضاب لاجواب پوسٹ ماندوی نمبر ۲ بمبئی

دیگر کتب

حل مشکلات	پروفیسر [illegible] صاحب [illegible] حصہ اول ۔۲ +
تحقیق بائبل	مصنفہ مرتس داور صاحب ۔۴ +
طالبان حق	کپتین فیر صاحب ڈی۔ڈی ۔۹ +

سوال وجواب

فارسی اردو	قیمت	۲ پائی +
رومن اردو	قیمت	۲ پائی +
گورکھی	قیمت	۲ پائی +
بچوں کی پرورش	قیمت	۱ر +
تواریخ بائبل	قیمت	۱۲ر +
حیات مسیح	قیمت	۱۲ر +
مسیح کا نمونہ	قیمت	۔ر +
سبد و غزلیں اردو	قیمت	۱ر +
گورکھی	قیمت	۱ر +

۱۔ اسلام میں مسیح ۱ر	۴۔ ہندوؤں کے دس اوتار ۲ر
۲۔ ینابیع القرآن ۳ر	۵۔ آواگون یا آئندہ زندگی ۲ر
۳۔ بائبل یا قرآن ۱ر	۶۔ تناسخ کا گلشن ۲ر

۷۔ سیر ہند معہ تصویرات اردو ۲

یہہ کتابیں کرسچن بک سٹو لودیانہ معرفت پادری ای-ایم ویری صاحب آنریری سکرٹیری سی-ایل-ایس بذریعہ وی-پی یا نقد قیمت مل سکتی ہیں

بچوں کی پوشاک کا نیا اور نہایت سستا طریقہ

ناظرین اخبار ایسا کون شخص ہے جو تھوڑا خرچ کر [illegible] بچوں و مستورات کو ہر وقت نئے نئے اور زرق برق لباس میں دیکھنا نہیں چاہتا [illegible] آپ خوش ہو جائینگے [illegible] بالکل دور ہو [illegible] چھوٹے چھوٹے بچوں [illegible] اور مستورات و مردوں [illegible] کے لائق کپڑے [illegible] طریقہ زرق برق لباس تیار کر لیا ہو [illegible] جناب ایک دفعہ [illegible] ضرور آزمائش کیجئے۔ اخبار میں چھپا [illegible] ہرگز [illegible] خیال نہ کیجئے +

قیمت مال نمبر ۱ — جس میں پون پون گز [illegible] ثابت زیادہ [illegible] نکلیگا فی پونڈ (۱۲)

قیمت مال نمبر ۲ — جس میں گز دو گز [illegible] زیادہ [illegible] ایک یا دو ٹکڑوں کی شکل میں نکلیگا +

فی پونڈ (۱ر)

خوشبودار چھالیہ

اسکے استعمال [illegible] خوشبو [illegible] لاجواب تحفہ۔ قیمت فی روپیہ [illegible]

ضروری اطلاع [illegible]

ایم-ایل ویل وشر اینڈ کو ہول سیل مرچینٹ اینڈ جنرل ڈیلرز دہلی



پچیس برس کی پرانی اور جہان مشہور دوکان فقط تھوڑے عرصے کے لئے بھاؤ گھٹا دیا ہے +

جیبی گھڑیاں

میٹل بر خیاط واچ قیمت ے

میٹل سورج واچ قیمت للعہ گارنٹی ۲ برس
میٹل سیسی پی واچ قیمت صہ گارنٹی ۳ برس
میٹل پروائزر واچ قیمت ے گارنٹی ۵ برس
میٹل برانلیو رواچ قیمت ہے گارنٹی ۵ برس

یہہ گھڑیاں موگرے کی چابی والی اور دیکھنے میں نہایت خوبصورت ہیں +

میٹل ۸ دن کی چابی کی جیبی گھڑی قیمت صہ
چاندی کی ۸ دن کی چابی کی جیبی گھڑی قیمت لعہ
انکے علاوہ ٹائم پیس عہ سے لیکر

کی قیمت کے ہیں +

چاندی میٹل سونا ہر ایک سائز کی جیبی گھڑی سے لیکر ۹۵ تک اور دیوار پر لگانیکے کلاک اور بیٹھک کلاک صہ سے لیکر ۱۰۰ تک ملیں گے +

زیادہ کیفیت کیلئے فہرست باتصویر مفت بھیجی جاتی ہے مال بذریعہ وی پی روانہ کیا جاتا ہے بیوپاریونکو پورا کمیشن دیا جائیگا +

ملنیکا پتہ چنی لال چھگن لال
مقام ۲۸۹ عبد الرحمن اسٹریٹ بمبئی

ڈاکٹر ایس۔ کے برمن کی بنائی ہوئی مشہور دوائیں

جلاب کی گولیاں

رات کو دو گولی کھاکر سو جاؤ۔ دوسرے دن صبح کو دست صاف ہوگا پیٹ میں گرمی درد وغیرہ نہیں ہوگا تب معمول تمام دن کا کام کرے کچھ رکاوٹ نہیں ہوگی یہ دوائی بہتوں سے ڈاکٹر برمن صاحب اپنے تجربہ دیتے چلے آتے ہیں یہہ گولیاں کل ہی بیتی ہیں مفید اور روزانہ ہیں گولیاں بازار میں ہر جگہ ملتی ہیں ایک ڈبیہ رکھنی چاہئے قیمت سو گولی کی ڈبیہ ۵ ایک سے چھ ڈبیہ تک محصول ڈاک پانچ آنہ (۵)

درد اور ریاحی درد کی دوا

ریاحی درد فقط میں پیدا ہو جاتا ہے یہہ دوا فقط میں استعمال کر دیتا ہے درد طرح جیسے جسم تک رگوں میں پہر میں کہیں کہیں سے سے ہو لیکن ہو تو اس دوا سے فورا آرام ہو جاتا ہے درد وغیرہ فقط ہو دور ہو جاتا ہے قیمت ۱۲ شیشیوں کی چھ آنہ محصول ڈاک ایک سے چھ ڈبیاں تک ۵ آنہ +

المشتہر

ڈاکٹر ایس۔ کے برمن ۵ و ۶ تاراچند دت سٹریٹ کلکتہ

پرسبیٹرین بیواؤں اور یتیموں کا فنڈ

یہہ دیسی مسیحیوں کا سب سے پرانا فنڈ ہے اس سے

بیواؤں اور یتیموں کو پنشن ملتی ہے اور بچے بھی جبکہ وے سکولوں میں تعلیم پاتے وظیفے پا سکتے ہیں ۱۶ برس میں اس فنڈ نے ۸۰ ہزار روپیوں سے بیواؤں اور یتیموں کو پنشن دی ہے اگرچہ ممبران نے صرف ستر ہزار روپے چندہ اس فنڈ میں دیا ہے اور قریب آدھہ لاکھ روپے سود سے اس فنڈ میں آچکے ہیں جس حساب سے اب بینک میں ۴۳ ہزار روپیہ نقد موجود ہے ہر ایک مسیحی مرد اور عورت اس کا ممبر ہو سکتا ہے۔ اور نئے پراسپکٹس اردو و انگریزی منیجنگ ڈائرکٹر پادری والٹر جے کلارک ایم اے نولکھا لاہور کو لکھنے سے بہت جلد مل سکتے ہیں +

گنوتم راؤ کیشو او شدھالیا میں بنائی ہوئی دوائیاں

مشہور ڈاکٹر امن گوپال کا آیوروائزڈ ملا ہوا

سارساپریلا

یہہ جہان مشہور سارساپریلا بہتیری دوائیوں سے تیار کرنے میں آیا ہے کہ جو دوائیاں بگڑے ہوئے خون کو درست کر کے اسکو بڑھاتی ہیں جب خون ہی انسان کی زندگی ہے تو اسکے بگڑنے پر ہر قسم کے عارضے پیدا ہو جاتے ہیں۔ اس میں کچھ اندیشہ نہیں۔ یہہ سارساپریلا خون بگڑنیکی وجہ سے پیدا ہوتا ہے اور دیگر قسموں کے امراض پر اپنا پورا پورا کمال رکھتا ہے اور ان سے پیدا ہونیوالی بیقرار بیماریاں لقوا گٹھیا منہہ اور بدن کے دیگر حصوں پر داغ پڑنا یا دواشت میں کمی ہونا چیچک کیطرح کے پھوڑے ہونا کھجلی اور پاؤں کے تلووں میں کالے پھوڑے ہو جانا اور سیاہ داغ پڑنا۔ تالو منہہ یا گلے میں سوراخ ہو جانا۔ ہاتھہ پاؤں کی طاقت میں کمی ہونا بدن کا آماس کر آنا اور جلنا خون بگڑنے سے کھجلی پیدا ہو جانا داد اور پھوڑے ہونا آنکھہ سر اور ہاتھہ پاؤں کا جلنا پیشاب کے مقام میں جلن ہونا دیگر پرانے چڑے عارضوں پر یہہ سارساپریلا بہت فائدہ مند ظاہر ہوا ہے قیمت فی شیشی عہ محصول ڈاک ۶ +

ملنیکا پتہ گنوتم راؤ کیشو
کا دواخانہ ٹھاکردوار بمبئی

پادری ای۔ ایم۔ وہیری صاحب ڈی ڈی ایڈیٹر و منیجر نور افشاں کے لئے مشن پریس لودیانہ میں باہتمام وکلی برادرز چھپا